WED.Ist.Nov.2023
VOLUME:18 NO:281
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ یکم/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 281
16 ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

غزہ کے پناہ گزین کیمپ 'جبالیہ' میں دھماکہ

50/ سے زائد افراد ہلاک

غزہ کے شمال میں واقع جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں فضائی حملوں کے نتیجے میں فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 50 ہلاکتیں ہوگئی ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے ایک فوٹو گرافر کی جانب سے جائے وقوعہ کی تصاویر شیئر کی گئی ہیں جس میں جبالیہ پناہ گزین کیمپ کے ایک اہم علاقے کو تباہ حال دیکھا جا سکتا ہے۔ تصاویر کے مطابق درجنوں افراد ملبے میں زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے اب تک اس حملے کا ردعمل سامنے نہیں آیا۔

حماس کا اسرائیلی فوج کی تین گاڑیوں کو ٹینک شکن میزائلوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ

غزہ پٹی: 31/ اکتوبر (ایجنسیز) خبر رساں ادارے اے ایف پی سے بات کرتے ہوئے یمن کے حوثی باغیوں نے آج اسرائیل پر ڈرون حملوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ جنوبی اسرائیل میں بحیرہ احمر پر ایلات بندرگاہ پر آج ایک نامعلوم 'فضا میں موجود ہدف' کے باعث سائرن بجنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ اس دوران کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ غزہ میں وزارتِ صحت کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق سات اکتوبر کے بعد سے کم سے کم 8525 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 3542 بچے اور 2187 خواتین شامل ہیں جبکہ 130 طبی کارکنان بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیلی فوج کی تین گاڑیوں پر ٹینک شکن میزائلوں سے حملہ کیا۔ جیسا کہ ہم آپ کو غزہ میں اسرائیلی فوج کے زمینی آپریشن کے حوالے سے رپورٹ کر رہے ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیلی فوج پر ٹینک شکن میزائلوں اور مشین گن سے حملہ کیا ہے۔ ایک ٹیلیگرام اکاؤنٹ جو حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز کے ذریعے چلایا جاتا ہے کا کہنا ہے کہ اس نے شمالی غزہ میں تین اسرائیلی گاڑیوں پر حملہ کیا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ گاڑیوں پر ٹینک شکن میزائل سے حملہ کیا گیا جب وہ التوام کے علاقے میں غزہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس سے قبل کی ایک تازہ بیان میں حماس کا کہنا ہے کہ اس نے جنوبی غزہ میں کریم کراسنگ کے قریب اسرائیلی فوج کے زمینی دستوں پر مارٹر گولوں سے حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان پیٹر لرنر نے بی بی سی بریک فاسٹ پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی افواج اور حماس کے درمیان گذشتہ رات سے 'بڑے پیمانے پر جھڑپیں' ہوئی ہیں۔ لرنر کا کہنا ہے کہ 'اسرائیلی فوج حماس کو قدم بہ قدم ہر حملے میں تباہ کر رہی ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا مقصد حماس کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا ہے۔ لرنر نے حماس پر مساجد اور شہری عمارتوں سے چھپ کر کارروائیاں کرنے کا الزام بھی لگایا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی کے تمام علاقوں پر حملے جاری ہیں تاہم غزہ کا شمالی حصہ حماس کا مرکز ہے۔ منگل کے دن اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے حماس کے کمانڈرز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ دو ہفتے قبل اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے شہریوں کو جنوب کی جانب منتقل ہونے کو کہا تھا جس کے بعد سوموار کے دن اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں پیش قدمی کی جہاں اب تک چھ لاکھ فلسطینی موجود ہیں۔ اسرائیلی فوج کی پیش قدمی کے دوران ٹینکوں نے کچھ وقت کے لیے جنوبی غزہ تک جانے والے راستے کو بھی بند کر دیا۔

جنگجوؤں کا گھات لگا کر اسرائیلی فوج پر حملہ، کئی فوجی ہلاک اور زخمی

غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں بالخصوص شمال میں اسرائیلی حملے اور بمباری جاری ہے، غزہ شہر کے شمال میں اسرائیلی فوج اور حماس کے جنگجوؤں کے درمیان پرتشدد جھڑپیں ہوئی ہیں۔ العربیہ/ الحدث نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ حماس کے جنگجو بظاہر ایک سرنگ سے نکلے اور بیت حنون میں 35 اسرائیلی فوجیوں پر گھات لگا کر ان پر حملہ کر دیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ آپریشن جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق گھات لگا کر اسرائیلی فوج کے ایک پورے ڈویژن (تقریباً 35 فوجیوں) کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 8 اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ بیت حانون میں حماس کے جنگجوؤں کے گھیرے میں آئے اسرائیلی فوجیوں کو فضائیہ کی طرف سے مدد فراہم کی گئی۔ حماس کے حملوں میں مارے جانے والے اسرائیلی فوجیوں کی لاشیں اور زخمیوں کو ہیلی کاپٹروں کی مدد سے منتقل کیا گیا۔ دوسری طرف حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اعلان کیا کہ اس نے شمالی غزہ کی پٹی میں بیت حانون میں اسرائیلی فوجیوں کے خلاف گھات لگا کر حملہ کیا ہے۔ یہ میدانی پیشرفت اس وقت ہوئی جب گنجان آباد غزہ کی پٹی نے مختلف علاقوں پر اسرائیلی بمباری میں حماس کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔

راجستھان اسمبلی انتخابات پر الیکشن کمیشن کا اہم اعلان، 9 گھنٹے کی جگہ 11 گھنٹے ہوگی پولنگ

جے پور: 31/ اکتوبر (ایجنسیز) راجستھان میں پہلی بار اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ نو گھنٹے کے بجائے گیارہ گھنٹے ہوگی۔ پیر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ راجستھان میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ عام طور پر صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک ہوتی ہے لیکن اب یہ اوقات صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ہوں گے۔ خیال رہے کہ ریاست میں 2018 کے اسمبلی انتخابات کے دوران صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوئی تھی لیکن 5 دسمبر 2022 کو چورو ضلع کے سردار شہر اسمبلی حلقے میں ہونے والے ضمنی انتخاب میں ووٹنگ 11 گھنٹے تک ہوئی تھی۔ راجستھان میں اگلے ماہ 25 نومبر کو دو سو سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہونی ہے۔ ووٹنگ کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے کرانے کے لیے الیکشن کمیشن اور مقامی انتظامیہ انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ پیر (30 اکتوبر) کو انتخابات کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ اس دن سے ریاست میں نامزدگی کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ تمام امیدوار 6 نومبر تک اپنے کاغذات نامزدگی فارم متعلقہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمیشن آفس میں جمع کرا سکتے ہیں۔ امیدوار اگلے ماہ 9 نومبر تک اپنے نام واپس لے سکیں گے۔ ریاست کی تمام 200 سیٹوں کے لیے 25 نومبر کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 3 دسمبر کو ہوگی۔ قبل ازیں، نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد، فلائنگ اسکواڈ ٹیم (ایف ایس ٹی) اور سٹیٹک سرویلنس ٹیم (ایس ایس ٹی) ٹیمیں سرگرم ہوگئی ہیں۔ پوری ریاست میں آزادانہ، منصفانہ اور پرامن ووٹنگ کے انعقاد کے لیے ایف ایس ٹی اور ایس ایس ٹی ٹیموں نے مختلف مقامات پر ناکہ بندی کر دی ہے اور آنے اور جانے والی گاڑیوں کی اچھی طرح سے جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ کسی بھی ضبط شدہ گاڑی سے متعلق معاملے کو نمٹانے کے لیے کمیشن کی جانب سے ایک شکایتی کمیٹی تشکیل دیا گیا ہے۔

'وزیر اعلیٰ نے آپ کا جتنا پیسہ چوری کیا، وہ کانگریس آپ کی جیب میں ڈالے گی'، تلنگانہ میں راہل کا کے سی آر پر حملہ

کولاپوم: جن 5 ریاستوں میں آئندہ ماہ یعنی نومبر میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں، ان میں تلنگانہ بھی شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تلنگانہ میں قومی و ریاستی پارٹیوں کی انتخابی تشہیر زوروں پر چل رہی ہے۔ ریاست میں 30 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے اور سبھی پارٹیوں کے لیڈران ووٹرس کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بھی 31 اکتوبر کو تلنگانہ کا دورہ کیا اور جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور بی آر ایس کے ساتھ اے آئی ایم آئی ایم کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ تلنگانہ کے کولاپور میں عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''بی آر ایس، بی جے پی اور اے آئی ایم آئی ایم ایک ساتھ کام کر رہی ہے۔ لوک سبھا میں تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے سی آر بی جے پی کی پوری مدد کرتے ہیں۔ جی ایس ٹی اور کسان بل میں بی آر ایس نے بی جے پی کو پوری حمایت دی۔ اپوزیشن کے بیشتر لیڈران پر ای ڈی، سی بی آئی کے کیسز ہیں، لیکن کے سی آر پر ایسا کوئی کیس نہیں ہے۔ ظاہر ہے یہ تینوں مل کر کام کرتے ہیں تاکہ کانگریس انتخاب نہ جیتے۔'' راہل گاندھی نے اپنے خطاب کے دوران عوام سے وعدہ کیا کہ ''انتخاب کے بعد جیسے ہی کانگریس کی حکومت آئے گی، تلنگانہ کے روشن مستقبل کا راستہ ہموار ہوگا اور خواب حقیقت میں بدلنے کی شروعات ہوگی۔ ہم نے جو وعدے کیے ہیں، انھیں پورا کریں گے۔ کانگریس نے راجستھان، کرناٹک، چھتیس گڑھ... جہاں بھی وعدے کیے، وہاں حکومت بنتے ہی وعدے پورے کر دیے۔''

مودی کجریوال سے ڈرتے ہیں: آتشی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر اور دہلی کابینی وزیر آتشی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو وزیر اعلیٰ اروند کجریوال سے ڈر لگتا ہے، اس لیے انہیں 2 نومبر کو گرفتار کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ آتشی نے کہا کہ کجریوال سے خوفزدہ وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی انہیں گرفتار کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

ریزرویشن تحریک سے بیک فٹ پر شندے حکومت، مراٹھا پینل کی رپورٹ کو منظوری ملی

ممبئی: 31/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر میں جاری مراٹھا ریزرویشن تحریک کے درمیان کئی مقامات پر پتھراؤ، توڑ پھوڑ اور آگ زنی کے واقعات کے ایک دن بعد منگل کو ایکناتھ شندے حکومت کی کابینہ نے مراٹھا ریزرویشن پر ریٹائرڈ جسٹس سندیپ شندے کمیٹی کے ذریعہ پیش ابتدائی رپورٹ کو منظوری دے دی۔ جالنہ میں غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر بیٹھے شیوبا تنظیم کے مراٹھا لیڈر منوج جرانگے پاٹل کے اہم مطالبات میں سے ایک مطالبہ یہ بھی تھا۔ جسٹس سندیپ شندے کمیٹی نے پیر کو نظام دور کی بنیاد پر کنبی-مراٹھا کاسٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے عمل پر اپنی رپورٹ دی تھی، کیونکہ گزشتہ ایک ماہ میں 72.1 کروڑ سے زیادہ دستاویزات کی جانچ میں سے 11530 ایسے سرٹیفکیٹ ملے تھے۔ اس سے مراٹھوں کو 'کنبی کاسٹ' سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا، جو انھیں کوٹہ کے لیے اہل بنا دے گا۔ کابینہ میٹنگ کی صدارت وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کی جس میں دونوں نائب وزرائے اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار بھی شریک ہوئے۔ میٹنگ میں مراٹھا کوٹہ سے متعلق دیگر معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پرانے ریکارڈ کے مطابق مراٹھوں کو 'کنبی کاسٹ سرٹیفکیٹ' جاری کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، اور پسماندہ طبقہ کمیشن مراٹھوں کی سماجی و تعلیمی پسماندگی کا پتہ لگانے کے لیے نئے ڈاٹا جمع کرے گا۔ اس درمیان تین ریٹائرڈ ججوں کا ایک مشاورتی پینل، جنھوں نے مراٹھا کوٹہ ایشو پر الگ الگ کمیٹی کی رپورٹ تیار کی ہے، سپریم کورٹ میں داخل کی جا رہی مجوزہ عرضی پر حکومت کی رہنمائی کرے گی، خاص طور سے کچھ خامیوں سے متعلق یہ یقینی بنانے کے لیے ہے کہ یہ قانونی جانچ کا سامنا کر سکے۔

اگر پٹیل نہ ہوتے تو ملک کا موجودہ نقشہ ممکن نہیں تھا

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آج کہا کہ ہندوستان کا اتحاد اور خوشحالی سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زندگی کا واحد مقصد تھا اور ان کی وجہ سے ہی زمین پر ایک خود مختار اور اکھنڈ بھارت کا موجودہ نقشہ ممکن ہو پایا تھا۔ ملک کے پہلے وزیر داخلہ اور مرد آہن کے نام سے مشہور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش، راشٹریہ ایکتا دیوس کے موقع پر شاہ نے منگل کو یہاں میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں ایکتا دوڑ کے انعقاد کے موقع پر یہ بات کہی۔ قبل ازیں انہوں نے صبح سات بجے پٹیل چوک پر واقع سردار پٹیل کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر، انہوں نے کہا، ''ملک کے انضمام اور ترقی میں مرد آہن پٹیل جی کا ناقابل فراموش تعاون ہے۔ آج سردار صاحب کے یوم پیدائش کے موقع پر نئی دہلی میں ان کے مجسمہ پر شکر گزار قوم کی جانب سے خراج عقیدت پیش کیا۔ ایکتا دوڑ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کرنے سے پہلے شاہ نے کہا کہ انگریز اس ملک کو ٹکڑے ٹکڑے ہونے کے لئے چھوڑ کر گئے تھے لیکن سردار پٹیل نے چند ہی دنوں میں 550 ریاستوں کو اتحاد کے دھاگے میں پرو دیا۔

بیوی کو 89 سالہ شوہر گزشتہ 27 سالوں سے طلاق دینے کوشاں

نئی دہلی: ایک 89 شخص جو تقریباً 40 برس پہلے اپنی اہلیہ سے الگ ہو چکا ہے اور گزشتہ 27 برسوں سے اسے طلاق دینے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اس ماہ کے اوائل میں سپریم کورٹ نے بھی اس کی درخواست مسترد کر دی۔ سماج میں طلاق کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا اور عموماً طلاق اسی صورت میں ممکن ہوتی ہے جب شوہر یا بیوی کی جانب سے تشدد اور ظلم کا واضح ثبوت ہو اس کے علاوہ خاندان اور سماجی دباو※ اکثر لوگوں کو ناخوش ازدواجی زندگی جاری رکھنے پر مجبور کر دیتا ہے، لیکن اس کے باوجود عدالتیں شاذ و نادر ہی طلاق کی اجازت دیتی ہیں۔ ان ناقابل تردید حقائق کی تصدیق ایک بار پھر اس وقت ہوئی جب 89 سالہ ریٹائرڈ ونگ کمانڈر اور کوالیفائڈ ڈاکٹر نرمل سنگھ پنیسر نے اپنی 82 سالہ ریٹائرڈ ٹیچر اہلیہ کو طلاق دینے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا جہاں ان کی درخواست مسترد ہو گئی۔ دونوں کی 1963 میں شادی ہوئی اور تین بچے ہیں، تاہم 1984 میں جب نرمل سنگھ کا مدراس ٹرانسفر ہوا تو پرمجیت کور نے شوہر کے ساتھ وہاں جانے کے بجائے امرتسر میں والدین کے ساتھ رہنے کو ترجیح دی تھی۔

بنگلورو میں تیندوا اپارٹمنٹ میں گھس گیا

بنگلورو: ریاست کرناٹک کے بنگلورو کے مضافات میں تیندوے کے رہائشی علاقہ میں گشت کرنے کی اطلاع سے مقامی افراد میں خوف کی لہر پائی جاتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تیندوا راستہ بھٹک کر جنگل سے شہر کی طرف آ گیا۔ یہ تیندوا ہفتہ اور اتوار کو وائیٹ فیلڈ کے علاقہ میں نظر آیا اور پیر کے دن جنگلی جانور ہونور روڈ، کوڈلو گیٹ کے پاس نظر آیا۔ تیندوا رہائشی علاقہ میں ایک اپارٹمنٹ کی لفٹ کے پاس نظر آیا۔ محکمہ جنگلات کے حکام نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ رات کے اوقات میں تنہا گزرنے سے احتیاط کریں۔ سوشل میڈیا پر تیندوے کے گشت کرنے کا ویڈیو وائرل ہو رہا ہے۔

جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ جلد بحال کرنے کانگریس کا مطالبہ

جموں: جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی نے جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی پر زور دیتے ہوئے یونین ٹریٹری میں جلد از جلد اسمبلی انتخابات کا انعقاد عمل میں لانے کا مطالبہ کیا۔ کمیٹی نے منگل کے روز جموں میں یونین ٹریٹری دیوس کے موقع پر دھرنا دیا۔ دھرنے پر بیٹھے پارٹی کارکنوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور وہ ریاستی درجے کو بحال کرو※ کے نعرے لگا رہے تھے۔ اس موقع پر کمیٹی کے صدر وقار رسول نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی آج دھرنے پر اس لئے بیٹھی ہے کیونکہ 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے یونین ٹریٹری بنا دیا گیا۔ انہوں نے کہا: تب سے پانچ برس گذر گئے لیکن اس سال گورنر انتظامیہ نے یہاں یونین ٹریٹری دیوس منانے کا آغاز کیا اس سے پہلے یہ دن نہیں منایا جاتا تھا※۔ ان کا کہنا تھا: اس کا مطلب ہے کہ وہ جموں و کشمیر کو مستقل طور یونین ٹریٹری رکھنا چاہتے ہیں جبکہ وزیر داخلہ نے پارلیمنٹ کہا تھا کہ یونین ٹریٹری کا درجہ عارضی ہے۔ موصوف صدر نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا مطالبہ ہے کہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا: جموں و کشمیر میں جمہوریت کو بحال کیا جانا چاہئے اور فوری طور پر الیکشن کئے جانے چاہئے۔

اسٹالن کا گورنر پر بی جے پی کے دفتر کی طرح کام کرنے کا الزام

چینائی: تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے الزام لگایا کہ گورنر آر این روی بی جے پی کے کارکن کی طرح کام کر رہے ہیں اور راج بھون بی جے پی کے دفتر کی طرح کام کر رہا ہے۔ پیر کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گورنر کے تبصروں اور اقدامات سے ایسا لگتا ہے کہ وہ بی جے پی کے کارکن ہیں اور راج بھون بی جے پی کا دفتر ہے۔ گورنر کے دفتر پر کئی مسائل پر حقائق سے متعلق غلط بیانات دینے کا الزام لگاتے ہوئے، وزیر اعلی نے چند دن قبل راج بھون کے گیٹ پر پٹرول کی بوتلوں کے پھینکے جانے کے سوال پر کہا کہ بم راج بھون کے اندر نہیں پھینکا گیا تھا اور یہ صرف سڑک پر گرا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیا اور ایک جامع وضاحت جاری کی اور علاقے سے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے اسے ثابت کیا۔ اسٹالن نے کہا کہ حالانکہ، اس کے برعکس، گورنر کے دفتر نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ راج بھون پر پٹرول بم پھینکا گیا تھا جب کہ یہ سڑک پر گرا تھا۔

مرکزی وزیر چندر شیکھر کے خلاف کیرالہ میں ایف آئی آر درج، مذہبی نفرت پھیلانے کا الزام

ترووننت پورم: مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر کے ذریعہ دیے گئے متنازعہ بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیرالہ پولیس نے کارروائی کی ہے۔ چندر شیکھر کے خلاف مبینہ طور پر دو طبقہ کے درمیان مذہبی نفرت پھیلانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اسی سے متعلق کیرالہ پولیس کے سائبر سیل نے ان کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مرکزی وزیر چندر شیکھر کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 153 (اے) (مذہب، مقام پیدائش، رہائش کی بنیاد پر دو الگ الگ طبقات میں نفرت کو فروغ دینا) اور کیرالہ پولیس ایکٹ کی دفعہ 120 (او) کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پیر کے روز چندر شیکھر نے کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پینارائی وجین کو کٹر پسندی کے ایشو پر گھیرا تھا۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ وجین نے بھی مرکزی وزیر پر تسکین کی سیاست کا الزام عائد کیا تھا۔ ساتھ ہی بایاں محاذ لیڈر نے کوچی دھماکوں کے بعد فرقہ واریت پر مبنی بیان دینے کو لے کر چندر شیکھر کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی تنبیہ کی تھی۔ دراصل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر چندر شیکھر کے ایک پوسٹ کی وزیر اعلیٰ کے ذریعہ تنقید کیے جانے کے بعد دونوں کے درمیان زبانی جنگ شروع ہو گئی۔ پوسٹ میں مرکزی وزیر اتوار کو کوچی کے پاس ایک عیسائی جلسہ میں ہوئے کئی دھماکوں کے لیے مبینہ طور پر ایک خاص طبقہ کو مورد الزام ٹھہرایا۔ جب وزیر اعلیٰ وجین نے اس بیان کی تنقید کی تو چندر شیکھر نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے سوشل میڈیا پر اپنے پوسٹ میں کسی طبقہ کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

فرانسیسی پولیس نے باحجاب خاتون کو ماری گولی، دہشت گردانہ روش کا لگایا الزام!

پیرس: 31/ اکتوبر (ایجنسیز) فرانس کی راجدھانی پیرس میں ایک باحجاب خاتون کو پولیس نے گولی مار کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ واقعہ ایک میٹرو اسٹیشن کے باہر پیش آیا جہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ خاتون مبینہ طور پر دھمکی آمیز کلمات ادا کر رہی تھی۔ ایک پولیس ترجمان نے رائٹرس کو بتایا کہ ''اپنی سیکورٹی کے خوف سے پولیس ایجنٹس نے اپنے اسلحوں کا استعمال کیا۔'' حالانکہ پولیس ترجمان نے یہ نہیں بتایا کہ آخری پوری طرح نقاب پوش خاتون نے ایسا کیا رویہ اختیار کیا جس سے گولی چلانے کو مجبور ہونا پڑا۔ معاملہ پیرس کے ببلیوتھیک نیشنل ڈی فرانس میٹرو اسٹیشن کا ہے جہاں گولی لگنے کے بعد باحجاب خاتون سنگین طور پر زخمی ہو گئی۔ اسے فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، لیکن حالت نازک ہے۔ رائٹرس کی ایک رپورٹ کے مطابق پیرس پولیس چیف لارینٹ نونیج کا کہنا ہے کہ پولیس نے منگل کی صبح ایک میٹرو اسٹیشن پر حجاب پہنے خاتون کو اس وقت گولی مار کر زخمی کر دیا جب وہ دھمکی آمیز انداز میں 'اللہ اکبر' اور 'تم مرنے والے ہو' چیخ رہی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ کے بعد آر ای آر سی لائن پر میٹرو اسٹیشن کو خالی کرا لیا گیا تاکہ کوئی خوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ اس واقعہ کے تعلق سے فرانسیسی حکومت کے ترجمان اولیویر ویرن کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کچھ مسافروں نے خاتون کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ بے حد جارحانہ رویہ اختیار کیے ہوئے تھی اور جہادی تبصرے کر رہی تھی۔ حالانکہ اس سلسلے میں کچھ بھی مصدقہ طور پر نہیں کہا گیا۔ گولی لگنے کے بعد باحجاب خاتون کو فوری علاج فراہم کرنے والی فائر سروس نے بتایا کہ گولی خاتون کے پیٹ کو پار کر گئی ہے۔ اسے اب نزدیکی اسپتال لے جایا گیا ہے جہاں اس کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے

طراشن کارڈ پر موجود سبھی افراد خانہ کا بائیو میٹرک کرنا حیران کن

سرینگر: محکمہ فوڈ کی جانب سے راشن کارڈوں پر درج تمام صارفین کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ راشن گھاٹوں پر آ کر بائیو میٹرک کرائیں تاکہ مستحق افراد ہی راشن حاصل کر سکیں۔ صارفین نے اس حکم نامے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ راشن کارڈوں پر درج سبھی صارفین کو راشن گھاٹوں پر آنے کا فرمان جاری کرنا مناسب نہیں ہے اور اس حوالے سے محکمہ کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ وادی کے اطراف و اکناف سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ محکمہ فوڈ کی جانب سے صارفین کو راشن گھاٹوں پر ای پوز مشین پر انگوٹھا کرانے کا حکم نامہ جاری کیا گیا ہے جس وجہ سے صارفین میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہیں۔ اس پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے صارفین نے کہا کہ سردی کے ان ایام میں بزرگوں اور بچوں کو راشن گھاٹوں پر آ کر بائیو میٹرک کے حوالے سے شدید دقتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ وائرل انفکشن نے بھی پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لے ہے، اس لئے محکمہ کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہیکہ وہ اس معاملے پر سنجیدگی کے ساتھ غور و فکر کر کے معمر اشخاص اور بچوں کو بائیو میٹرک کرانے سے مستثنیٰ رکھیں تاکہ انہیں ذہنی کوفت کا سامنا کرنے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔ ایک صارف ریاض احمد نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ سردی کے ان ایام میں بزرگ مرد و زن اور بچوں کو راشن گھاٹوں پر آنے کا فرمان جاری کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ فوڈ نے راشن کارڈوں پر سبھی صارفین جن میں بچے اور بوڑھے بھی شامل ہیں کو راشن گھاٹوں پر آ کر بائیو میٹرک کرانے کو لازمی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمی تبدیلی کے باعث پوری وادی میں وائرل انفکشن پھیل چکا ہے تو دوسری طرف محکمہ فوڈ صارفین کو راشن گھاٹوں پر آنے کیلئے فرمان جاری کر رہا ہے۔ محکمہ فوڈ کے عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ اکثر صارفین کے بارے میں شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ایسے بھی صارفین کا نام راشن کارڈوں پر اندراج ہے جو کہ اس دنیا سے رخصت ہو چکے اور بعض راشن ہولڈرز کے بارے میں معلوم ہوا ہیکہ وہ بیرونی ریاستوں میں سکونت پذیر ہیں۔

چینائی میں مختلف مذہبی تنظیموں کی جانب سے فلسطینیوں کیلئے اظہار یگانگت کیلئے نکالی گئی ریالی کی تصویر۔

سب سے بہترین اور بابرکت نکاح وہ ہے جو کم سے کم خرچ میں ہو۔ (حدیث) نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زِنا مشکل ہو جائے۔ (حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), Nanded اصلاحِ معاشرہ و تعمیر ملت کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے
آسان پیامات کا تعارفی پروگرام
روبرو رشتہ پیامات کیمپ 2023
بتاریخ
12/نومبر 2023،
بروز اتوار،
صبح 10 تا 4 بجے
Reg.Fees : ₹ 1000/-
Only One Time Fees
ضروری کاغذات
بائیوڈاٹا + فوٹو
آدھار کارڈ و ٹی سی زیراکس
بمقام
زیبا فنکشن ہال،
واگھی روڈ،
کھڑکپورہ، ناندیڑ
سُنت پیام و کائونسلنگ سینٹر
پہلا منزلہ، برکت کامپلیکس، رضا چوک، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ
کنوارے لڑکے لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے لڑکیاں اور بیوہ خواتین و مرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
कुंवारे लडके-लडकीयों (आला तालीम याफता और प्रोफेश्नल) मुतलक्का लडके/लडकीयों और बेवा ख्वातीन व मर्द हज़रात के रिश्तों की खिदमात दस्तीयाव रहेंगी.
Office : 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Degloor Naka Road, NANDED.
Mob. 9226916187, 9960734090, 9422188949, 7875010444, 9518351928, 9665827635

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

تاریخ فلسطین، ہم گھر گھر میں بتائیں گے

مفتی عبدالمنعم فاروقی
9849270160

اس وقت پوری دنیا میں تین بڑے آسمانی مذاہب پائے جاتے ہیں اور دنیا کے مختلف قطعوں میں لاکھوں کی تعداد ان کے ماننے والوں کی پائی جاتی ہے،ایک مسلمان دوسرے نصاریٰ اور تیسرے یہود، یہودی حضرت سیدنا موسیٰؑ کے ماننے والوں کو کہا جاتا ہے،نصارانی حضرت سیدنا عیسیٰؑ کے پیروکار کو کہا جاتا ہے جبکہ مسلمان خاتم الانبیاء والرسل حضرت سیدنا محمد الرسول اللہؐ کے متبعین کو کہا جاتا ہے،خاتم الانبیاءؐ کی بعثت کے بعد تمام دنیا کے انسانوں کے لئے خواہ وہ کسی بھی آسمانی مذہب کے پیرو کار ہوں آپؐ کی نبوت ورسالت پر ایمان لانا ضروری ہے اور ان تمام کے لئے آپؐ ہی کی اتباع کرنا لازم ہے،آپؐ کے ذریعہ جو شریعت دی گئی ہے اور اس کے ذریعہ جو احکام دیے گئے ہیں وہ عدل وانصاف پر مبنی اور انسانی مزاج ومذاق کے عین مطابق ہیں ،احکام شرعیہ کے نزول کے بعد دیگر شریعتوں اور ان کے احکامات کو منسوخ کر دیا گیا ہے گویا شریعت محمدی ناسخ ہے اور اس کے مقابلہ میں جتنی شریعتیں اور مذاہب ہیں سب کی سب منسوخ ہیں،مذہب اسلام خدا کا پسندیدہ اور آخری مذہب ہے اور سیدنا محمد الرسول اللہؐ خدا کی طرف سے بھیجے گئے آخری پیغمبر ہیں،قرآن وحدیث میں صاف طور پر اور نہایت واضح الفاظ میں یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ آپؐ قیامت تک کے لئے آخری نبی ورسول ہیں اور رہتی دنیا تک ہر ایک کے لئے آپؐ کی لائی ہوئی شریعت ہی قابل اتباع ہوگی ، کھلے اور واضح طور پر اعلان کے بعد اگر کوئی آپؐ کی نبوت کا انکار کرے گا تو اسے خدا کا کھلا نافرمان سمجھا جائے گا اور اس پر دنیا وآخرت میں خدا کی پھٹکار ہوگی اور وہ دنیا ذلت خواری کے ساتھ دربدر بھٹکتا پھرے گا۔یہود سیدنا موسیٰؑ کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ان پر نازل کی گئی کتاب تورات کو اپنے لئے دستور العمل گردانتے ہیں،یہ انتہائی سازشی،سخت مزاج ،بداخلاق ،دھوکہ باز،شکر سے عاری،بزدل ،مکار اور انبیاءؑ کو ستانے اور انہیں قتل کرنے والی قوم ہے،قرآن کریم میں اس قوم کے متعلق بہت سی باتیں بیان کر کے اسے ناشکری اور خدا کی لعنت کردہ قوم بتایا گیا ہے،یہ وہ قوم ہے جس نے اپنے نبیوں کو دھوکہ دیا تھا،انہیں ستایا تھا اور ان پر نازل کردہ آسمانی کتابوں میں تحریف کر کے اس سے خود ساختہ مطالب نکالے تھے ،رسول اللہؐ کی بعثت کے بعد اس مکار اور چالباز قوم نے نبی آخر الزماںؐ اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں رچنا شروع کر دیا تھا اور اسلام ومسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے جتنے حربے ہو سکتے تھے انہوں نے سب استعمال کئے تھے مگر ان کے ہر مکر وفریب کو اللہ تعالیٰ نے ناکام بنا کر انہیں ذلیل وخوار کیا تھا،چونکہ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمن ہیں اس لئے مسلمانوں کو ان کے شر سے بچنے کے لئے ان سے دوستی کرنے سے صاف طور پر منع کر دیا گیا ہے ارشاد ہے:یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْیَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِیَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ یَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللهَ لاَ یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِینَ (المائدہ: ۵۱) ’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ ،یہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی انہی میں سے ہوگا،یقینا اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے‘‘،چونکہ یہود ونصاریٰ اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمن ہیں تو ظاہر سی بات ہے کہ وہ اہل ایمان کے دوست تو ہرگز نہیں ہو سکتے ،جو خدا اور رسول کا دشمن ہوگا وہ یقینا مسلمانوں کا بھی دشمن ہوگا اور جو مسلمانوں سے دشمنی رکھے گا وہ خدا اور رسول کا فرماں بردار نہیں ہو سکتا ،یہود خود بھی آپس میں بھی لڑتے رہے اور اپنی سازشوں کے ذریعہ دوسروں کو بھی لڑاتے رہتے ہیں ،انکی مکاریوں اور سازشوں سے تنگ آکر انہیں مختلف مقامات سے دھتکارا گیا مگر وہ اپنی ذلیل فطرت سے باز نہیں آئے بلکہ جہاں بھی رہے انتشار کا بازار گرم کیا اور اختلاف پیدا کر کے ایک دوسرے کو لڑاتے اور بھڑاتے رہے اور اس وقت بھی ان کی سازشوں کا سلسلہ جاری ہے۔

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول اور خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام ہے،یہ مسجد فلسطین کے مقدس شہر بیت المقدس جسے القدس بھی کہا جاتا ہے میں واقع ہے، فلسطین کی زمین نہایت متبرک سرزمین ہے،یہ،بہت سے انبیاء کا مسکن رہی ہے،اسی سرزمین پر سینکڑوں انبیاء کو نبوت سے سرفراز کیا گیا تھا،اس کے چپہ چپہ میں انبیاء کرامؑ کے آثار ونشانات موجود ہیں ،رسول اللہؐ جب معراج کے لئے تشریف لے گئے تو اسی مقدس سرزمین سے روانہ ہوئے تھے،یہی پر آپؐ نے تمام انبیاء کرام کی امامت فرمائی تھی، مسجد اقصیٰ حقیقت میں مسلمانوں کی میراث ہے جو تاریخی اور مذہبی حقائق سے ثابت ہے مگر جس مقام پر تعمیر کی گئی ہے یہود کے موقف کے مطابق اس جگہ پر پہلے ہیکل سلیمانی تھی،مسلمانوں کے یروشلم پر قبضہ کرنے کے بعد یہ مسجد تعمیر کی گئی ،حالانکہ قرآن مجید میں سفر معراج کے باب میں اس مسجد کا ذکر ہے گویا مسجد اقصیٰ رسول اللہؐ کے بعثت سے پہلے بھی موجود تھی ،متعدد روایات کے مطابق خانہ کعبہ کے بعد دوسری عبادت گاہ مسجد اقصیٰ ہی تعمیر ہوئی تھی ،سب سے پہلے اسے حضرت سیدنا آدمؑ نے تعمیر فرمایا تھا، پھر حضرت سیدنا داؤدؑ نے دوبارہ اس کی تعمیر کا بیڑا اٹھایا تھا اس کے بعد حضرت سیدنا سلیمانؑ نے اسے پائے تکمیل تک پہنچایا تھا، چنانچہ حضرت ابوذر غفاریؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر کے چالیس سال بعد مسجد اقصیٰ کی تعمیر کی گئی تھی ،حضرت ابوذر غفاریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورؐ سے پوچھا کہ روئے زمین پر سب سے پہلے کونسی مسجد تعمیر کی گئی؟ آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا: مسجد حرام۔میں نے پھر سوال کیا:اس کے بعد کونسی مسجد تعمیر کی گئی؟ آپؐ نے فرمایا:مسجد اقصیٰ۔میں نے پوچھا کہ ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کل کتنا وقفہ رہا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: چالیس سال (نسائی: ۶۹۰)،مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے ،رسول اللہؐ نے تقریباً سترہ مہینے اسی مسجد کی جانب رخ کر کے نمازیں پڑھی تھیں پھر تحویل قبلہ کا حکم آنے کے بعد مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہو گیا۔رسول اللہؐ کی بعثت سے قبل بیت المقدس پر سلطنت روم کے عیسائیوں کا قبضہ تھا اور سلطنت روم اس وقت بہت طاقتور تھا لیکن اسی وقت رسول اللہؐ نے بیت المقدس کی آزادی کی خوشخبری سنائی تھی چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنے دور خلافت سن سولہ ھ (۱۶) مطابق سن دو سو چھتیس ء (۲۳۶) میں بیت المقدس کو یہود ونصاریٰ کے ہاتھوں سے آزاد کرایا تھا،اسی دور میں بہت سے صحابہ کرامؓ نے دعوت دین اور اشاعت اسلام کی خاطر بیت المقدس میں سکونت اختیار کی تھی، بیت المقدس کی یہ سرزمین تقریباً عباسی دور تک مسلمانوں کے قبضہ میں رہی ،پھر جیسے ان میں آپسی اختلافات وانتشار اور باطنی تحریکوں کی وجہ سے عباسی حکومت کمزور پڑنے لگی تو گھات میں بیٹھے ہوئے صلیبیوں کو موقع مل گیا،ادھر فاطمی حکومت نے بھی اپنی حکومت کی مضبوطی اور استحکام اور شام سے سلجوقیوں کے خاتمہ کے لئے ان صلیبیوں سے مدد طلب کی اور انہیں کئی ایک طرح سے سہولتیں فراہم کرتے ہوئے بیت المقدس میں آنے جانے کی اجازت دی ،بالآخر ان تمام باتوں کا فائدہ اٹھا کر صلیبیوں نے بغاوت کر دی اور اپنے فاطمی خلفاء کے ساتھ غداری کی اور القدس پر قبضہ کے لئے اپنی فوج تیار کر لی ،پھر ہزاروں مسلمانوں کو شہید کر کے سن چار سو بانوے ھ (۴۹۲) مطابق ایک ہزار ننانوے (۱۰۹۹) کو صلیبیوں نے بیت المقدس کو مسلمانوں سے چھین لیا اور یروشلم پر اپنی مسیحی حکومت قائم کر دی ،پھر اس کے بعد مجاہد اسلام سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے مسجد اقصیٰ کی آزادی کے لئے تقریباً سولہ (۱۶) جنگیں لڑی اور بالآخر پانچ سو اڑتیس (۵۳۸) ھ مطابق سن گیارہ سو ستاسی (۱۱۸۷) میں اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں قبلہ اول کو آزاد کرایا،اس طرح ۸۸ سالوں بعد بیت المقدس دوبارہ مسلمانوں کی بازیابی میں آگیا اس طرح تقریباً ۷۶۱ سال مسلسل مسلمانوں کا ارض مقدسہ پر قبضہ رہا، پھر پہلی جنگ عظیم ڈسمبر ۱۹۱۷ کے دوران انگریزوں نے بیت المقدس اور فلسطین پر قبضہ کر کے یہودیوں کو آباد ہونے کی عام اجازت دے دی، پھر یہود ونصاریٰ کی سازش سے نومبر ۱۹۴۷ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے دھاندلی سے کام لیتے ہوئے فلسطین کو عربوں اور یہودیوں میں تقسیم کر دیا حتیٰ کہ ۱۴ مئی ۱۹۴۸ میں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کی سازشوں سے ارض فلسطین پر یہودی سلطنت قائم ہوگئی ،اس طرح ۱۹۴۸ کو یہودیوں نے اسرائیل کے قیام کا اعلان کر دیا،اس کے بعد پہلی عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی اس جنگ کے نتیجہ میں اسرائیل نے فلسطین کے ۷۸ فیصد رقبے پر قبضہ کر لیا مگر مشرقی یروشلم (بیت المقدس) اور غرب اردن کے علاقے اردن کے قبضہ میں آگئے ،پھر تیسری عرب اسرائیل جنگ جون ۱۹۶۷ میں ہوئی جس کے نتیجے میں اسرائیل نے بقیہ فلسطین اور بیت المقدس پر بھی اپنا تسلط جما لیا،اس طرح ۱۹۶۷ سے بیت المقدس پر یہودیوں کا پوری طرح قبضہ ہے۔

تاریخ سے معمولی سی بھی واقفیت رکھنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ غدار ومکار اور احسان فراموش یہودیوں نے اپنے ہم نواؤں سے مل کر کس طرح ارض مقدس فلسطین پر قبضہ جمایا ہوا ہے،ان ظالموں اور جابروں نے اپنی طاقت وقوت کے بل پر کمزور،مظلوم ومعصوم فلسطینیوں پر تشدد برپا کرتے چلے آرہے ہیں،مگر سلام ہو ان فلسطینی جیالوں پر جو بے خوف وخطر ہو کر مسلسل ان کا مقابلہ کر رہے ہیں اور اینٹ کا جواب پتھر سے دے رہے ہیں ،یہ ایمانی طاقت کے سہارے ظالم یہودیوں کے منصوبوں کو خاک میں ملاتے جا رہے ہیں اور قبلہ اول کی بازیابی کے لئے اپنی جان مال عزت وآبرو تک کا سودا کرنے کے لئے تیار ہیں،ان کے جوانوں ،بچوں ،بوڑھوں اور عورتوں کا جذبہ لائق تحسین ہی نہیں بلکہ قابل رشک ہے ،وہ قبلہ اول میں داخل ہو کر اس کی بازیابی کی دعائیں کرتے ہیں اور اس کے لئے اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جان دینے کا خدا سے وعدہ کرتے ہیں ،اسرائیلی فوج کی بربریت سے روز نہ کبھی جنازے اٹھتے ہیں،وہ اپنے کندھوں پر جنازے لے جاتے ہوئے فطرتاً تو آنسو بہاتے ہیں مگر ان کے دل اس بات کی آرزو کرتے ہیں کہ کاش اس راہ میں ان کی بھی موت ہو جائے تاکہ ان کا بھی شمار قیامت میں ان خوش نصیبوں کے ساتھ ہو جنہوں نے قبلہ اول کی بازیابی کے لئے جان کا نذرانہ پیش کیا تھا،وہاں کے واقعات اور قبلہ اول کی محبت میں ان کی تصاویر دیکھ کر ایمان میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے ،چھوٹا معصوم بچہ بے خوف قبلہ اول کے دشمنوں کو پتھر اٹھا کر مقابلہ کرتا ہے،جسمانی کمزور مگر مضبوط ایمان کی مالکہ معصوم خاتون بڑی جرأت وہمت کے ساتھ دشمن کو للکارتی ہے اور ان کا نوجوان دشمن کے ٹینک کے سامنے کھڑا ہو کر بڑے اطمینان سے اپنے گھر والوں سلام کرتا ہے اور خوشی سے جھوم کر مچلتے ہوئے کہتا ہے کہ ان شاء اللہ اب دوبارہ قیامت ہی میں ملاقات ہوگی۔اہل فلسطین اور اس مقدس سرزمین کے مکین تقریباً ستر سالوں سے اسرائیل کا ظلم سہتے آرہے ہیں اور تنہ تنہا کسی کی مدد ونصرت کے بغیر صرف اور صرف توکل الی اللہ پر اپنی بساط اور طاقت وقوت کے بقدر ان ظالموں کا بھر پور جواب دیتے آرہے ہیں، کہتے ہیں کہ جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر مظلوم ظالم کا گریبان پکڑ لیتا ہے کچھ ایسا ہی فلسطینی جیالوں نے کر دکھایا، ۷/اکتوبر ۲۰۲۳ کو حماس کی قیادت میں فلسطینی مجاہدین نے غزہ کی پٹی سے اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر ظلم کے خلاف اپنے ردعمل کا اظہار کیا،حماس نے اسے ’’طوفان الاقصیٰ‘‘ کا نام دیا ہے ،اس کے جواب میں اسرائیل نے اپنے ظلم کو ’’آہنی تلوار‘‘ کا نام دیا ہے ،یہ بہت بڑی جرأت وہمت اور غیر معمولی حوصلے کی بات ہے کہ فلسطینی تنہا طاقتور اسرائیل سے مقابلہ کے لئے اپنی کمر کس لی ہے اور معمولی وسائل مگر غیر معمولی ایمانی حرارت کے ساتھ ظالم کا مقابلہ کر رہے ہیں اور پوری دنیا کو بتا رہے ہیں کہ ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونا آپ کا بنیادی حق ہے اور مظلوم کی حمایت کرنا اور ظالم کی گردن مروڑنا ہر غیرت رکھنے والے انسان کی ذمہ داری ہے، فلسطینی بخوبی اپنا فریضہ ادا کر رہے ہیں اور اس فریضہ کی ادائیگی میں اپنی جان ،مال ،جائداد اور اپنے عزیزوں کی قربانیاں دے رہے ہیں اور پوری دنیا کے انسانوں کو اپنی مدد کے لئے آواز دے رہے ہیں،خصوصاً عالم اسلام کے مسلمان اور بالخصوص عرب ممالک اور ان کے حکمرانوں سے فریاد کر رہے ہیں ،عربوں کو ان کی غیرت یاد دلا رہے ہیں ،انہیں خونی رشتہ یاد دلا رہے ہیں اور ان کے آباواجداد کی جرأت وہمت بتا رہے ہیں مگر پوری دنیا کے ساتھ عرب ممالک بھی اسرائیل کی وحشیانہ حرکت پر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں اور جو کوئی بول رہے ہیں وہ پوری قوت کے ساتھ نہیں بول رہے ہیں بلکہ صرف زبانی اور سرسری بول پر اکتفا کر رہے ہیں ،ایسا لگتا ہے کہ ان سب کو سانپ سونگھ گیا ہے، یا تو وہ ظلم کے خلاف آواز اٹھانے سے ڈر رہے ہیں یا ظالم کی خاموش تائید کر رہے ہیں یا اپنے مفاد کو خطرہ میں ڈالنا نہیں چاہتے یا پھر بے حسی وبے غیرتی کا اس قدر شکار ہو گئے ہیں کہ ظلم کو ظلم اور ظالم کو ظالم کہنے کے لئے تیار نہیں ہیں، بعض بے حس وبے غیرت جو اسلام دشمنی اور مسلمانوں سے اپنی نفرت کو اپنے دل میں چھپا کر اب تک منافقت کا مظاہرہ کر رہے تھے اب کھل کر ان کی منافقت سامنے آچکی ہے اور وہ بڑی بے شرمی کے ساتھ ظالم وغاصب اسرائیل کی حمایت وتائید کر رہے ہیں اور درندوں جیسی حرکتوں کو حق بجانب کہہ رہے ہیں اور بعض بے لگام اور عقل سے پیدل جو خود کو بڑے سمجھدار باور کراتے ہیں مظلوموں اور حق کے لئے قربانی دینے والوں کو دہشت گرد بتا رہے ہیں ،گویا وہ اپنے الفاظ کے ذریعہ ان تمام شہیدان وطن اور حق پرستوں کو دہشت گرد کی صف میں لا کر کھڑا کر چکے ہیں جو اپنے حق وانصاف کے لئے جان کا نذرانہ دے چکے ہیں۔

تقریباً دو ہفتوں سے اسرائیلی فوج کی فضائی درندگی اور ظلم وستم کا سلسلہ جاری ہے ،،وہ مسلسل جنگی اصولوں کی خلاف ورزی کر رہے ہیں مگر دنیا کے لئے قوانین بنانے والے سب کے سب خاموش ہیں ،اسرائیل آبادیوں میں تعلیم گاہوں پر اور ہسپتالوں پر بم برسا رہا ہے اور اس وحشیانہ بمباری کے نتیجہ میں ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے ،سلام ہو مظلوم فلسطینیوں پر اس قدر کٹھن اور نازک حالات میں بھی ثابت قدم اور پر جوش ہیں ،غزہ میں ہر طرف مکانات کے ملبے نظر آرہے ہیں ،عمارتیں ملبے کے ڈھیر بن چکے ہیں ،لوگ ٹوٹے مکانوں اور خیموں میں مقیم ہیں ،میزائیل کی گھن گرج ،دھویں کے بادل اور شہیدوں کی لاشیں ہی لاشیں نظر آرہی ہیں جسے دیکھ کر دل رو رہے ہیں مگر قربان جائیں فلسطینیوں کے حوصلوں پر وہ ان حالات میں بھی رب کائنات کے سامنے سربسجود ہوئے ،پیچھے درندہ صفت بندوقیں تان کر کھڑے ہیں، فضاء میں فوجی طیارے آواز کر رہے ہیں مگر خدا کے یہ بندے بڑے اطمینان کے ساتھ سجدہ شکر ادا کر رہے ہیں اور زبان حال وقال سے رب کا شکریہ ادا کر رہے ہیں اور قبلہ اول کی آزادی کے لئے انہیں موقع ملنے پر پیشانی ٹیک کر شکر گزاری میں مصروف ہیں ،یہ دیکھ کر مسلمانان عالم ان کی اس ہمت وجرأت پر انہیں سلام پیش کر رہے ہیں اور ان کی سلامتی اور کامیابی کی خدا سے دعا کر رہے ہیں ۔دنیا اچھی طرح جانتی ہے کہ اہل ایمان کے دل اہل فلسطین کے ساتھ دھڑکتے ہیں ،وہ کسی بھی صورت میں اسرائیل کا غاصبانہ قبضہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ،یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ بیت المقدس اور ابلہ اول کا مسئلہ فقط اہل فلسطین کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ پوری امت اسلمہ کا مسئلہ ہے لہذا دنیا کے تمام مسلمانوں اور خصوصاً مسلم حکمرانوں کی دینی ومذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ پوری قوت وطاقت اپنے تمام وسائل کے ساتھ متحدہ طور پر اس مسئلہ کو پوری دنیا کے سامنے رکھیں اور اہل فلسطین کو ان کا حق دلائیں جس کے لئے وہ ستر سالوں سے قربانی دیتے آرہے ہیں اور اہل فلسطین کو بتائیں بھی کہ وہ تنہا نہیں ہیں بلکہ امت مسلمہ ان کے ساتھ ہے اور اللہ نے چاہا تو ہم سب مل کر ارض فلسطین اور قبلہ اول کو آزاد کرائیں گے

اقصیٰ کی زمین کو ہم سب مل کے چھڑائیں گے
تاریخ فلسطین ہم گھر گھر میں بتائیں گے

اہل فلسطین اور اس جیالوں کو ہم سلام پیش کرتے ہیں جو اپنا سب کچھ لٹا کر بھی قبلہ اول اور ارض مقدس کی آزادی کے لئے تن من ،دھن کی بازی لگا رہے ہیں اور قبلہ اول کی بازیابی کے لئے بے چین وبے قرار ہیں ،تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ فلسطینیوں کے حق دعائیں بھی کرتے رہیں اور وہ تمام چیزیں اپنائیں جس سے ان کی معیشت وطاقت کمزور ہوتی ہے۔

موجودہ حالات میں ہماری ملی پالیسی

ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

میں نہ مسلمانوں کا کوئی منتخب نمائندہ ہوں اور نہ ملت کی طرف سے متعین کردہ بااختیار ترجمان ہوں اور نہ کسی نے مجھے اپنا وکیل بنایا ہے۔لہٰذا میں اوفیشلی اتنے اہم موضوع پر اظہار خیال کا مجاز نہیں ہوں، تاہم ملت اسلامیان ہند کی ایک جزولاینفک اکائی ہونے کے ناطے میں جو سمجھتا ہوں، وہ ملک اور ملت دونوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ایک شخص کو پورا اختیار ہے کہ وہ اس کو پوری طرح قبول کرے یا پوری طرح رد کر دے یا اس کی بعض باتوں سے اتفاق کرے اور بعض سے اختلاف کرے یا اس پوری بحث کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دے۔یہ میری خالص ذاتی رائے ہے جس کو میں ایک نقطہ نظر کے طور پر پیش کر رہا ہوں۔بھارت کے مسلمان عام تاثر کے برعکس کوئی مونولیتھک سوسائٹی نہیں ہیں بلکہ ہندوستان کی عام مذہبی اور سماجی اکائی کی طرح ایک ہیٹروجینس گروپ ہے جس میں سطح در سطح اور بھانت بھانت کے لوگ رہتے ہیں۔یہ پورا چڑیا خانہ ہے جس میں ہر چرند اور پرند کی الگ الگ آواز ہے۔لہٰذا اتنے متنوع اور مختلف الخیال لوگوں کی طرف سے کوئی بات کہنا کتنا مشکل ہے۔اظہار خیال میں یہ احتیاط لازم ہے کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ لگے۔بھارت کی کل موجودہ آبادی 140 کروڑ سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔جس میں بھارت کی آزادی کی عمر کے لوگ یعنی 75 سال کی عمر کے لوگ کل آبادی میں اس وقت 28 لاکھ 36 ہزار 823 ہیں۔80 سال اور اس سے زائد عمر کے لوگ 13 لاکھ 28 ہزار 427 ہیں اور 90 سال کے لوگ ایک لاکھ 26 ہزار 412 ہیں۔اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب بھارت کو آزادی ملی تھی اس وقت محض ایک لاکھ 26 ہزار لوگ جو آج بھی زندہ ہیں ان کی عمر 15 سال یا اس سے کچھ زیادہ رہی ہوگی۔یعنی اس تعداد کے علاوہ جتنی آبادی تھی وہ کب کی اس دنیا سے رخصت ہو چکی ہے۔لہٰذا اس وقت جو لوگ بھارت میں رہ رہے ہیں ان کا بھارت کی آزادی میں کوئی یوگ دان نہیں تھا۔کیونکہ یا تو اس وقت پیدا ہی نہیں ہوئے تھے یا اگر پیدا ہو گئے تھے،اس وقت وہ اتنے چھوٹے تھے کہ انھوں نے آزادی کی جنگ میں کوئی حصہ نہیں لیا ہوگا۔لہٰذا بھارت کی موجودہ نسل کو آزادی تحفہ اور وراثت میں ملی ہے۔اس کے لیے قربانیاں ان لوگوں نے دیں جو 19 ویں صدی کے نصف میں اور بیسویں صدی کے اوائل میں پیدا ہوئے۔اس وقت بھارت میں 20 سے 40 کی آبادی کم وبیش 85 فی صد ہے۔اس لیے بھارت کو دنیا کا سب سے نوجوان ملک مانا جاتا ہے اور اپنے مین پاور کی بدولت بھارت کو دنیا کا انجن آف گروتھ مانا جاتا ہے۔بھارت میں حکومت کسی پارٹی اور گٹھ بندھن کی ہو، عالمی معیشت اور سیاست میں بھارت کی اہمیت اس کے انسانی وسائل کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہے گی۔بھارت میں جو آزادی کے بعد پیدا ہونے والے لوگ ہیں، انھیں بھارت کی آزادی کا کریڈٹ نہیں دیا جا سکتا۔اسی طرح آزادی کی جنگ کے دوران ہمارے لیڈروں سے جو غلطیاں ہوئیں یا دیش کا بٹوارہ ہوا اور سرحد کے دونوں طرف لاکھوں انسانوں کا خون بہا اس کا الزام بھی بعد کی نسلوں پر نہیں لگایا جا سکتا ہے۔دنیا کے قانون کی کسی کتاب میں یہ لکھا ہوا نہیں ہے کہ باپ دادا کی غلطیوں کی سزا اس کے پوتے پر پوتے کو دی جائے گی۔ایسی کوئی حرکت اپنے آپ میں ایک ظلم عظیم ہے اور ایک ہزار برس کا حساب تو اور بھی مضحکہ خیز ہے۔سانپ بل میں جا چکا ہے اب لاٹھی پیٹنے سے کیا فائدہ؟ ہاں بھارت میں آزادی کے بعد جو نسل پیدا ہوئی اس کو اس بات کا کریڈٹ ضرور دیا جائے گا کہ اس نے اس ملک کی آزادی کو برقرار رکھا ہے،ملک میں جمہوریت قائم رکھی ہے اور ملک کے اتحاد وسالمیت پر کوئی آنچ نہیں آنے دی ہے۔ملک کی سرحدیں محفوظ ہیں اور سسٹم کی تمام خرابیوں کے باوجود ملک معاشی،سماجی، سائنسی، ٹیکنالوجی اور عسکری اعتبار سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے جس کا کریڈٹ بھارت کی لیڈر شپ،اس دیش کے کسان،نوجوان،فوج،بیوروکریسی،جوڈیشری، یہاں کے صنعت کار،دانش وروں،سول سوسائٹی،صحافی اور سائنس دانوں اور عام شہریوں کو جاتا ہے۔بھارت آج اعتماد کے ساتھ آگے کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے۔یہ خوش آئند بات ہے۔بھارت کو اس مقام تک لانے میں بھارت کے مسلمانوں کے رول کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔اب میں دوسرے پہلو پر آتا ہوں۔15/اگست 1947 کی آدھی رات کو جب یونین جیک اتار کر پارلیامنٹ کے سنٹرل ہال میں بھارت کی آزادی کا اعلان کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے جو تاریخی تقریر کی تھی وہ دراصل آزاد بھارت کا چارٹر تھا۔جس میں انھوں نے بھارت کی آزادی کا مطلب سمجھاتے ہوئے کہا تھا کہ’’آزادی اور اقتدار اپنے ساتھ ذمہ داری لاتی ہے۔بھارت کی خدمت کا مطلب ان لاکھوں لوگوں کی خدمت ہے جو مصیبت میں مبتلا ہیں۔جس کا مطلب غریبی، جہالت، بیماری اور مواقع کی نابرابری کا خاتمہ ہے۔‘‘انھوں نے مہاتما گاندھی کے حوالے سے کہا تھا کہ’’ہمارا مشن ہر آنکھ کے آنسو پوچھنا ہے۔اور جب تک یہ منزل حاصل نہیں ہوتی ہمارا مقصد پورا نہیں ہوگا۔امن، آزادی اور خوشحالی جزولاینفک ہیں۔ہم اس دنیا میں الگ تھلگ نہیں رہ سکتے ہیں۔‘‘نہرو نے اسی تقریر میں کہا تھا کہ’’ہم سب چاہے ہمارا جو بھی مذہب ہو ہم بھارت کی برابر کے سنتان ہیں اور ہمارے اختیارات برابر ہیں، ہمارے اختصاص اور ہماری ذمہ داریاں برابر ہیں۔ہم فرقہ پرستی اور تنگ ذہنیت کی ہمت افزائی نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ کوئی ملک اور قوم اپنے لوگوں کے فکر وعمل میں تنگ نظری کے ساتھ عظیم نہیں بن سکتا ہے۔‘‘نہرو کی اس تقریر کا عکس ہمیں بھارت کے دستور میں دیکھنے کو ملتا ہے۔جس کے افتتاحیہ میں یہ بات جلی حرفوں میں لکھی ہوتی ہے کہ’’بلاتخصیص وامتیاز بھارت کے تمام شہریوں کے لیے عدل، آزادی، برابری اور بھائی چارہ کا حصول ہماری مقدس دستوری ذمہ داری ہے۔‘‘بھارت کے دستور میں شہریت کی جو تعریف کی گئی ہے،شہری حقوق اور اختیارات کی جو گارنٹی دی گئی ہے،شہری ذمہ داریوں کا جو تذکرہ کیا گیا ہے اور تمام دستوری اداروں کے خط وخال کی تفصیل متعین کی گئی ہے۔مقننہ، عدلیہ اور عاملہ کے درمیان جو حد فاصل کھینچا گیا ہے وہ ملک میں جمہوریت، شہری آزادی اور قانون کی حکمرانی کے لیے ایک لازمی عنصر ہے لہٰذا اس کی حفاظت کرنا اور اس کو مضبوط کرنا تمام شہریوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

ہندوستانی مسلمان بھارت کے سماج کا اٹوٹ حصہ ہیں۔کبھی کبھی لوگ پوچھتے ہیں کہ آپ پہلے مسلمان ہیں یا پہلے ہندوستانی ہیں۔اس سے زیادہ مہمل اور بے وقوفانہ سوال کوئی نہیں ہو سکتا ہے۔مگر لوگ اس کو ایک خاص سیاسی رنگ دے کر مسلمانوں کو کورنر کرنے کے لیے یہ بے ہودہ سوال پوچھتے ہیں۔جبکہ کسی سکھ، کسی پارسی، کسی بودھ، کسی جین یا کسی اور گروہ اور فرد سے یہ سوال نہیں پوچھا جاتا ہے۔یہ ایک بیمار ذہن کا سوال ہے۔ہماری قومیت ہندوستانی ہے اور ہم عقیدے سے مسلمان ہیں۔ہمیں اپنی دونوں پہچان ہماری دو آنکھوں کی طرح ہیں۔اب کوئی پوچھے کہ تم دائیں آنکھ سے زیادہ پیار کرتے ہو یا بائیں سے؟ آپ ایسا سوال کرنے والے کی عقل پر ماتم کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتے۔ہمیں دونوں آنکھیں برابر کی عزیز ہیں اور ہم ان میں سے کسی کو گنوانا نہیں چاہیں گے۔مگر اس کے بعد بھی کسی کو اصرار ہو کہ آپ کس کو ترجیح دیں گے تو میں کہوں گا اسلام ہماری روح ہے اور بھارت ہمارا جسم ہے۔روح کے بغیر جسم کا تصور نہیں کیا جا سکتا اور جسم کے بغیر روح کا تصور نہیں ہو سکتا ہے۔بصورت دیگر اگر آپ ہندوستانی مسلمان کی لفظی ترکیب پر غور کریں تو خود بخود واضح ہو جائے گا کہ ہماری پہلی پہچان ہماری قومیت ہے اور دوسری پہچان ہمارا دین ہے اور ان دونوں پہچان میں کوئی تضاد اور تصادم نہیں ہے۔کسی کو کسی پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ہمارے لیے اس دھرتی کا چپہ چپہ مسجد کی طرح پاک ہے،یہی وجہ ہے کہ ہم وقت ہونے پر کہیں بھی نماز پڑھ سکتے ہیں جس پر کچھ لوگ جہالت اور حماقت کی وجہ سے اعتراض کرتے ہیں۔میں ہمیشہ اختصار میں اور ٹو دی پوائنٹ بات کرنے کا عادی رہا ہوں۔مگر ہم نے یہ لمبی تمہید اتمام حجت کی غرض سے پیش کی ہے تاکہ آگے جو باتیں میں ملک وملت کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اس کا پس منظر واضح ہو جائے۔بھارت اس وقت حکمراں طبقہ کے بقول امرت کال میں ہے لیکن ذرا اس امرت کے نیچے جھانک کر دیکھئے تو پورا گھڑا زہر سے بھرا ہے۔فرقہ پرستی کا ننگا ناچ ہو رہا ہے۔وہ سارے لوگ جو تمام انتہاپسندی کی حدیں پار کر چکے ہیں اس وقت سنسد میں ہیں اور لوک سبھا میں بیٹھ کر کھلے لفظوں میں گالیاں بول رہے ہیں۔ان حالات میں کن کی جان وآبرو جائے گی اور کن کی بچے گی یہ کہنا بہت مشکل ہے۔ہم ایک خطرناک مگر فیصلہ کن موڑ پر ہیں۔لہٰذا صبر،حکمت اور ہمت سے آگے کا قدم اٹھانا ہے۔ایک بات اچھی طرح یاد رکھئے کہ ہم اپنی کشتیاں جلا چکے ہیں، اس لیے اب کہ جو فیصلہ ہوگا وہ یہیں پر ہوگا،ہم سے اب دوسری ہجرت نہیں ہونے والی۔ہم مہابھارت کے کرشن جی کی طرح پانڈوں کی طرف سے کوروں کے لیے پانچ گاؤں کی کوئی تجویز لے کر نہیں آئے ہیں بلکہ ہم یہ عزم لے کر اٹھے ہیں کہ مادر وطن نے ہمیں جو تاریخی ذمہ داری تفویض کی ہے اس کو نبھاتے ہوئے چلیں گے اور اس ملک کی تعمیر وترقی اور جمہوریت کی بقا میں اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کو ترجیحی طور پر انجام دیں گے۔(۱) ملک کے دستور اور آئین کی حفاظت کریں گے،جمہوریت کے تحفظ اور جمہوری اداروں کی مضبوطی اور عدلیہ کی آزادی نیز قانون کی حکمرانی کو ہر حال میں قائم اور باقی رکھنے کا پورا پورا اہتمام کریں گے اور ہر اس طاقت کا ساتھ دیں گے جو اس عزم کے ساتھ میدان عمل میں آئے گی۔(۲) اپنے شہری اور آئینی حقوق کی حفاظت کریں گے اور تمام مظلوم پس ماندہ اور کمزور طبقات کو جوڑ کر ایک ایسا پائیدار اتحاد قائم کریں گے جو ظالموں کا ہاتھ پکڑ سکے اور انہیں ظلم سے روک سکے۔ہم بھارت کی عام عوام کے ساتھ ایک مشترکہ محاذ بنا کر جدوجہد کریں گے۔(۳) ہم آنے والے انتخاب کو اکثریت بنام اقلیت یا اقلیت بنام اکثریت نہیں بننے دیں گے، بلکہ یہ چناؤ مذہب اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر بے روزگاری، مہنگائی، عورتوں کا تحفظ، کمزور طبقات کی حصہ داری، کسانوں اور نوجوانوں کے مسائل پر لڑنے کے لیے مجبور کریں گے، اس کے لیے عوام میں ان مدوں کی تشہیر ضروری ہے تاکہ عوام جذباتی نعروں اور باتوں میں آکر غلط فیصلہ نہ کریں۔(۴) مسلمان بحیثیت فرد اور ملت اپنا پورا وزن ان طاقتوں کو مضبوط کرنے میں ڈالیں گے جو دستور اور جمہوریت کو بچانے والے ہوں گے۔ہم اپنے مسائل اور اپنی کسی مانگ کو چناوی مدا نہیں بنائیں گے کیونکہ ایسا کرنے سے کاؤنٹر پلورائزیشن ہوگا جس سے فرقائی طاقتوں کو فائدہ ہوگا۔پارلیامنٹ اور اسمبلی میں ہماری نمائندگی کا مسئلہ بہت اہم ہے۔مگر حالات اس کے متقاضی نہیں ہیں اس لیے ہم اپنے مسائل اور امنگوں کو بالائے طاق رکھ کر پوری قوم کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کریں گے تاکہ دستور اور آئین محفوظ رہے۔(۵) آخری بات خود اعتمادی، خدا اعتمادی، اپنی مدد آپ کے اصول پر اپنی ملت کی تعمیر نو کا منصوبہ بنائیں گے اور اپنے بچوں کی اچھی تعلیم، آزادانہ طور پر اپنے معاشی استحکام کی کوشش، اپنی صفوں میں اتحاد،ملک کی تمام مذہبی اور قومی برادریوں سے محبت اور خدمت کی بنیاد پر خیر سگالی کا رشتہ قائم کر کے نیا بھارت بنائیں گے جہاں سبھی امن وچین کے ساتھ خیر سگالی کے ماحول میں رہ سکیں۔یہ وہ چند امور ہیں جن کو ہم اپنی ملی پالیسی کا اصل الاصول مان کر کام کریں تو مجھے امید ہے کہ دیر یا سویر حالات بدلیں گے اور پھر بھارت کی تعمیر وترقی، استحکام اور تحفظ، سماجی امن، فرقہ وارانہ خیر سگالی میں ہم اپنا مثبت اور تاریخی کردار ادا کر سکیں گے۔

کبھی شاخ وسبزہ وبرگ پر کبھی غنچہ وگل وخار پر
میں چمن میں چاہے جہاں رہوں میرا حق ہے فصل بہار پر
مجھے دیں نہ غیظ میں دھمکیاں گریں لاکھ بار یہ بجلیاں
میری سلطنت یہ ہی آشیاں میری ملکیت یہ ہی چار پر

اندرا گاندھی کو اپنی جان سے زیادہ ملک کے سیکولر کردار کی فکر تھی

ظفر آغا

یہ ذکر ہے آج سے 35 برس قبل اسی تاریخ یعنی 31 اکتوبر 1984 کا۔میں کوئی گیارہ بجے دن میں اپنے گھر سے آفس کے لیے نکلا۔بس اسٹینڈ پر پہنچا، جلد ہی بس آ گئی۔لیکن معمول کے برخلاف اس روز بس کچھ خالی تھی۔راستے میں سڑکیں بھی کچھ خالی خالی نظر آ رہی تھیں۔لوگ جلدی جلدی کچھ عجلت میں نظر آ رہے تھے۔ماحول کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا تھا۔لیکن یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ بات کیا ہے۔خیر، میں آفس پہنچا۔ابھی میں نے آفس میں قدم رکھا ہی تھا کہ میرے سینئر ساتھی آفس سے باہر آتے نظر آئے۔مجھے دیکھ کر حیرت سے بولے’’تم کو خبر نہیں!‘‘ میں نے چونک کر سوال کیا’’کیا ہوا؟‘‘ جواب ملا’’ارے بھائی اندرا گاندھی کو گولی لگ گئی۔‘‘بس یوں سمجھیے کہ پیروں تلے زمین نکل گئی۔اندرا گاندھی کو گولی کس نے ماری! میرے ساتھی نے پورا قصہ بتایا کہ خود اندرا گاندھی کے گھر پر ان کے دو سکھ گارڈس نے ان پر اندھا دھند گولیوں کی بارش کر دی اور اب وہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس میں ہیں۔بس ہم انہی کے ساتھ الٹے پاؤں میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پہنچ گئے۔وہاں عجب عالم تھا۔لگتا تھا ساری دہلی انسٹی ٹیوٹ چلی آ رہی ہے۔صحافی تو سینکڑوں کی تعداد میں اکٹھا تھے۔تھوڑی ہی دیر میں گیٹ بند کر دیے گئے۔پتہ چلا اندرا گاندھی کو چھٹی منزل پر لے جایا گیا ہے اور وہاں ان کا آپریشن چل رہا ہے۔جس کو دیکھو وہ اندراجی کی تازہ کیفیت جاننے کی فکر میں تھا۔لیکن کچھ سہی صورت حال، پتہ نہ چلتی تھی۔یکا یک کوئی دوپہر ایک ڈیڑھ بجے کے درمیان میری نگاہ اپنے سینئر ساتھی صحافی جان دیال پر پڑی۔وہ بہت تیزی سے گیٹ کی طرف بڑھ رہے تھے۔مجھے فکر ہوئی کہ جب سب صحافی یہاں اکٹھا ہیں تو وہ کیوں واپس جا رہے ہیں۔ضرور کوئی بات ہوگی! میں نے لپک کر جان سے پوچھا، ارے بھائی کہاں چلے؟ ان کے منہ سے چھوٹتے ہی نکلا’’اندرا گاندھی مر گئیں۔‘‘،میں نے سوال کیا کیسے پتہ؟ انھوں نے بتایا کہ مارک ٹلی نے بی بی سی پر یہ خبر دی ہے کہ اندرا گاندھی کا انتقال ہو چکا ہے۔اتنے میں بی بی سی کے ڈپٹی بیورو چیف ستیش جیکب نظر آئے۔میں جلد ان کے پاس پہنچا اور ان سے اندرا گاندھی کی خیریت معلوم کی۔ستیش نے اس خبر کی تائید کر دی۔لیکن ادھر آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن خاموش تھے۔مگر ایک گھنٹے کے اندر تمام لیڈران آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ پہنچنے لگ گئے۔دو بجے کے قریب صدر ہندوستان گیانی ذیل سنگھ کی گاڑی آئی۔وہ اندر آئے اور جلد ہی واپس نکل گئے۔لیکن ان کی گاڑی جیسے ہی گیٹ کے باہر نکلی اس پر ایک دو پتھر پھینکے گئے۔کچھ ہی مدت میں کلکتہ سے لوٹ کر راجیو گاندھی ایئر پورٹ سے سیدھے اسپتال پہنچے۔لیکن وہ بھی منٹوں میں واپس ہو گئے۔پتہ چلا اندرا گاندھی کو اتنی گولیاں لگیں ہیں کہ ڈاکٹر کسی کو دیکھنے نہیں دے رہے ہیں۔اسی ہنگامے کے دوران کوئی چار بجے آل انڈیا ریڈیو نے بھی اندرا گاندھی کے انتقال کا اعلان کر دیا۔بس منٹوں میں دہلی میں سکھ مخالف فساد پھوٹ پڑے۔میں نے خود اپنی آنکھوں سے تین دن تک دہلی کو جلتے اور سکھوں کو مرتے دیکھا۔دیکھتے ہی دیکھتے عوام میں یہ غیر منظم سکھ مخالف غصہ پورے ہندوستان میں پھیلتا گیا۔خیر، ایک طرف یہ فساد اور دوسری طرف اندرا گاندھی کیسے مریں۔ان کو کس نے مارا یہ بحث جاری ہو گئی۔جلد ہی پتہ چل گیا کہ ان کے دو سکھ گارڈ ستونت سنگھ اور بینت سنگھ نے اس وقت اندرا گاندھی پر اندھا دھند گولیاں چلائیں جب وہ اپنے گھر میں گیٹ کے پاس سے پیدل چل کر دوسری جانب جا رہی تھیں۔اب یہ بحث شروع ہو گئی کہ آخر جب گولڈن ٹیمپل میں آپریشن بلو اسٹار ہو چکا تھا تو اندرا گاندھی نے اپنی سیکورٹی میں دو نوجوان سکھوں کو رکھنے کی اجازت کیوں دے دی! جلد ہی یہ راز بھی کھل گیا۔کسی اور نے نہیں بلکہ خود میرے اخبار یعنی ’دی پیٹریاٹ‘ کی چیئرپرسن اور مشہور ومعروف مجاہد جنگ آزادی ارونا آصف علی نے یہ راز کھولا۔اندراجی کی موت کے دو دن بعد اروناجی نے دوردرشن کو ایک انٹرویو دیا۔اس انٹرویو میں انھوں نے یہ بتایا کہ اندرا گاندھی کی موت سے دو دن قبل وہ ان سے ملنے گئیں۔ان کی نگاہ سکھ باڈی گارڈ پر پڑی۔بقول اروناجی ’’مجھے تشویش ہوئی۔میں نے اندر پہنچتے ہی اندرا سے کہا، اندو تم سکھ گارڈ ہٹا دو۔‘‘ یہ سنتے ہی اندرا ناراض ہوگئیں اور خفگی سے بولیں: آپ کیسی بات کر رہی ہیں۔میں وزیر اعظم ہو کر سکھ گارڈ ہٹا دوں تو بھلا پوری سکھ قوم پر اس کا کیا اثر ہوگا! خیر ارونا آصف علی خاموش ہوگئیں اور پھر دو روز بعد 31 اکتوبر 1984 کے روز انہی سکھ باڈی گارڈوں نے اندرا گاندھی پر گولیوں کی بارش کر دی اور اس طرح ہندوستان کی عظیم الشان لیڈر کی موت ہو گئی۔ارونا آصف علی کی بات کی تصدیق اس طرح ہوئی کہ بالکل یہی واقعہ اندرا گاندھی کی عزیز دوست پوپل جیکر نے بھی ایک انٹرویو میں دہرائی۔انھوں نے بھی اندرا گاندھی کو سکھ باڈی گارڈ ہٹانے کو کہا تھا اور ان کو بھی اندرا گاندھی نے وہی جواب دیا تھا جو ارونا آصف علی کو دیا تھا۔ان کی موت کے کوئی تین برس بعد ایک روز میں کملا پتی ترپاٹھی سے ملنے گیا۔ان سے باتوں کے دوران اندرا گاندھی کا ذکر چھڑ گیا۔وہ جذباتی ہوگئے۔مجھے بتایا کہ میں جنگ آزادی کے دوران جواہر لال نہرو سے ملنے الہ آباد آنند بھون جاتا تھا۔ایک دن جیسے ہی آنند بھون میں گھسا تو دیکھا جواہر لال حیرانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھ رہے ہیں۔اتنی دیر میں اندرا سائیکل چلاتی ہوئی سامنے نظر آ گئیں۔جواہر لال جی نے مجھ سے (کملاپتی) کہا تم یہیں رکو اور نگاہ رکھو اندرا کو چوٹ نہ آنے پائے۔انھوں نے ابھی سائیکل چلانی شروع کی ہے۔خیر، پھر ان کی موت کا ذکر ہوا۔کملاپتی غصہ ہو کر بولے، میں نے ان کو منع کیا تھا کہ سکھ گارڈ مت رکھیے، مگر مانتی نہیں اور آخر ماری گئیں۔یہ تھیں اندرا گاندھی! دنیا بھر کے دباؤ کے باوجود انھوں نے اپنے سکھ گارڈ اس لیے نہیں ہٹائے کہ اس سے پوری سکھ قوم پر اچھا اثر نہیں پڑے گا اور اس وضعداری میں ان کی جان چلی گئی۔حالانکہ انہی اندرا نے گولڈن ٹیمپل تک میں فوج کے داخلے کی اجازت دے دی، وہ اس لیے کہ وہ ملک کی سالمیت کا معاملہ تھا اور بھنڈران والے نے ملک کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا تھا۔لیکن جب وہ مارا گیا تو وہ پوری سکھ قوم کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہرانا چاہتی تھیں چاہے اس کے لیے خود ان کی اپنی جان کیوں نہ چلی جائے۔افسوس کہ اندرا گاندھی کی آنکھ بند ہوتے ہی ان کی موت کی سزا دہلی کے تمام سکھوں کو دی گئی، جس میں سیکڑوں معصوم سکھ مارے گئے۔اگر اندرا ہوتیں تو وہ ہرگز نہ ہوتا جو 31 اکتوبر سے 3 نومبر 1984 کو دہلی میں سکھوں کے ساتھ ہوا۔آخر اندرا کو ملک کے سیکولر کردار کی فکر اپنی جان سے زیادہ تھی، اسی لیے انھوں نے سکھ گارڈ ہٹائے نہیں اور اپنی جان گنوانی منظور کر لی۔

نوجوانوں میں تعلیمی و معاشی پسماندگی دور کرنے فوری اقدامات ناگزیر

آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق کا حکومت کرناٹک سے مطالبہ

حیدرآباد۔(راست) آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ کرناٹک میں حکومت فلاحی کاموں پر اپنی توجہ فوری مرکوز کرے۔خاص طور پر نوجوانوں کے روزگار اور پسماندہ طبقات کی تعلیمی و معاشی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ریاست کرناٹک کے دلت ،مسلم اور پسماندہ طبقات عام دھارے سے پیچھے ہوتے جارہے ہیں۔ خاص طور پر ریاست کرناٹک کا شمالی حصہ حیدرآباد کرناٹک علاقہ آزادی کے بعد سے تعلیمی و معاشی اعتبار سے پسماندگی کا شکار رہا ہے،علاقے کے انھیں مسائل کو ختم کرنے کے لیے 2013 میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں آرٹیکل 371 J کو پاس کیا گیا۔دستور میں ایک دفعہ ہے آرٹیکل 371 جے جس کے تحت ریاست کو یہ خصوصی اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ سماجی اور ترقیاتی اعتبار سے پچھڑے ہوئے علاقوں کے لیے قانون بنا سکتے ہیں۔آرٹیکل 371 جے کے نفاذ کے وقت کانگریس سالانہ فنڈس جاری کیے جاتے تھے اور ترقیاتی کام بھی ہوتے رہتے تھے۔اب کانگریس کی حکومت برسر اقتدار آگئی ہے۔اس علاقہ کی پسماندگی دور کرنے کے لیے اقدامات کرنا چاہئے۔کرناٹک کے شمالی حصہ خاص کر بیدر، بسوا کلیان اور دیگر علاقوں میں تعلیمی و معاشی پسماندگی بہت زیادہ ہے۔تعلیمی و معاشی پسماندگی دور کرنے کے لیے یہ آرٹیکل 371J بنایا گیا لیکن حکومت اس جانب کوئی خاص توجہ نہیں دے رہی ہے۔اس علاقہ میں غریب کسان اور نوکری پیشہ لوگ رہتے ہیں۔کئی نوجوان بے روزگار ہوگئے ہیں۔ڈی ایڈ اور بی ایڈ کیے ہوئے نوجوانوں کے لیے بھی کوئی روزگار نہیں ہے۔ان کی معاشی پریشانی دور ہونے کے بجائے بڑھتی جارہی ہے۔حکومت کی جانب سے جاری کی جانے والی مختلف اسکیمات بالکل ٹھپ ہوگئی ہیں۔گزشتہ 2 تین مہینوں سے پنشن بھی جاری نہیں کی گئی ہے۔حکومت کرناٹک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری اس علاقہ کے تعلیمی و معاشی مسائل کو حل کرنے کی جانب سے ٹھوس اقدامات اٹھائے۔یہاں کے کسان،نوکری پیشہ افراد،بی ایڈ،ڈی ایڈ کیے ہوئے بے روزگار ٹیچرس،پنشن سے محروم افراد اور دیگر پریشان حال افراد کے پریشانی دور کرنے کے لیے فوری اس جانب توجہ دینا چاہئے۔نوجوانوں کے لیے فری کمپیوٹر ٹریننگ کا انعقاد کیا جانا چاہئے۔خواتین کے لیے مفت ٹیلرنگ کی تربیت کے علاوہ سلائی مشینوں کی فراہمی بھی کی جانی چاہئے۔تب ہی اس علاقہ کی پسماندگی دور ہوگی اور یہ علاقہ بھی ترقی کرے گا۔ اس موقع پر آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ،محمد فصیح الدین ایڈوکیٹ،گوری شنکر تلنگانہ صدر،محمد فیاض الدین نائب صدر تلنگانہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

بھوٹانی وزیر خارجہ ٹینڈی دورجی کا دورہ چین

تھمپو ۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔بھوٹان کے وزیر خارجہ تانڈی دورجی نے اکتوبر کے آخر میں بیجنگ کا دورہ کیا۔یہ میں پہلا موقع تھا جب ہمالیائی ریاست کا ایک اعلیٰ عہدیدار ڈریگن کی زمین پر قدم رکھ رہا تھا۔ان کے دورے کی خاص بات ان کے چینی ہم منصب وانگ یی کے ساتھ بات چیت تھی جس میں دونوں پڑوسیوں کے درمیان سرحدی حد بندی کے پریشان کن مسئلے پر بات چیت کی گئی۔ایک خودمختار قوم کے طور پر، بھوٹان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ چین یا کسی دوسرے ملک کے ساتھ جو چاہے بات چیت کرے لیکن معاملہ ایک مختلف رنگ اختیار کر لیتا ہے کیونکہ اس سرحدی سوال میں تین گال باہم جڑے ہوئے ممالک شامل ہیں- بھارت، بھوٹان اور چین۔مزید اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان اور چین کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ اپنی سرحدوں کی وضاحت پر طویل عرصے سے اختلافات ہیں اور اکثر جھڑپیں ہوتی رہتی ہیں، جس کی شروعات 1962 میں ہمالیہ پر چین کے مکمل حملے سے ہوئی تھی۔دورجی کا بیجنگ میں قیام محمد معیزو کی ایڑیوں پر قریب آگیا ہے جو بھارت کے تئیں اس کی دشمنی اور چین سے اس کی محبت کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتا ہے۔پہلا کام جو مالدیپ کے نومنتخب صدر نے انجام دینے کا وعدہ کیا ہے جب وہ 17 نومبر کو محمد صالح سے باضابطہ طور پر باگ ڈور سنبھالیں گے، وہ ہندوستانی' فوجیوں' کو جزیرے سے باہر نکالنے کا حکم دے گا۔ہندوستان نے بحر ہند کے جزیرے ملک میں کارروائی کے لیے تیار جنگجو تعینات نہیں کیے ہیں اور کسی بھی صورت میں مالدیپ میں ہندوستانی فوجی اہلکاروں کی تعداد 100 سے کم بتائی جاتی ہے اور وہ غیر فوجی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔صدر میعز واپنی' انڈیا مخالف' پالیسیوں کی پیروی میں کس حد تک آگے بڑھتے ہیں، دیکھنا یہ ہے کہ بھوٹان میں ہندوستانی سلامتی کو خطرہ زیادہ ہوجائے گا اگر چین ہندوستان کو بڑے اثر و رسوخ کے طور پر پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ہمالیہ میں ہندوستانی سرحدیں چین کے زیادہ خطرے میں ہوں گی۔ہمالیہ کے سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو کنارے لگانے کی ہندوستان کی کوششیں زیادہ دیر تک چینیوں سے مماثلت نہیں رکھ سکیں گی۔

مالیگاؤں 2008ء بم دھماکہ معاملہ

سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کی ضمانت منسوخ کیئے جانے کی عرضداشت پر سماعت ٹلی

اچانک بینچ کی تبدیلی کی وجہ سے سماعت نہیں ہوسکی، اگلی سماعت جنوری کے مہینہ میں متوقع

ممبئی 31/ اکتوبر(ای میل) مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملے کی کلیدی ملزمہ اور رکن پارلیمنٹ (بی جے پی بھوپال سیٹ) سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کی ضمانت منسوخ کیئے جانے والی عرضداشت پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت ہونے والی تھی لیکن اچانک بینچ کی تبدیلی کی وجہ سے سماعت ٹل گئی۔دو دن قبل سپریم کورٹ آف انڈیا کے چیف رجسٹرار کی جانب سے جاری فہرست کے مطابق اس مقدمہ کی سماعت دو رکنی بینچ کے جسٹس بی وی ناگرتھنا اور جسٹس اجل بھویان کرنے والے تھے لیکن گذشتہ دیر شام تازہ نوٹس جاری کرکے فریقین کو مطلع کیا گیا کہ اب اس مقدمہ کی سماعت جسٹس بی وی ناگرتھنا اور جسٹس ایس وی این بھاٹی کریں گے۔آج اس مقدمہ کی سماعت کا نمبر دو پہر کے بعد آیا، چونکہ اس مقدمہ میں عدالت پہلے ہی سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اور این آئی اے کو نوٹس جاری کرچکی ہے، عدالت نے سماعت ملتوی کیئے جانے اور ریگولر بینچ کے روبرو مقدمہ پیش کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔مقدمہ کی اگلی سماعت جنوری کے مہینہ میں متوقع ہے۔مقدمہ کی سماعت کے وقت جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ایڈوکیٹ گوروا گروال، ایڈوکیٹ اعجاز مقبول (ایڈوکیٹ آن ریکارڈ) اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم موجود تھے۔واضح رہے کہ 2017 میں بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کو ضمانت ملنے کے بعد جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے بم دھماکہ متاثرین نے ضمانت منسوخ کیئے جانے کے لیئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا، سپریم کورٹ نے بم دھماکہ متاثرین کی عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی NIA کو جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ بم دھماکہ میں شہید ہونے والے سید اظہر کے والد حاجی سید نثار کی جمعیۃ علماء کے توسط سے داخل کردہ عرضداشت پر ماضی میں کئی مرتبہ سماعت عمل میں آئی تھی لیکن سادھوی کے وکلاء کی عدم موجودگی کی وجہ سے معاملے کی سماعت ٹل گئی تھی۔عیاں رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے،سمیر کلکرنی،اجئے راہیکر،کرنل پرساد پروہت،سدھا کر دھر دویدی اور سدھا کر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔ 323 سرکاری گواہان کے بیانات کے اندراج کے بعد عدالت نے ملزمین کے 313 کے بیانات کا اندراج شروع کردیا ہے اور ابتک ملزمین سے تقریباً چھ سو سوالات پوچھے جاچکے ہیں۔

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام جوگیشوری، گوونڈی وغیرہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

موجودہ حالات میں بچوں کی دینی تعلیم و تربیت سے غفلت انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے: مولانا یامین قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند

ممبئی۔ 31/اکتوبر 2023 (پریس ریلیز) مسلمان اپنی ساری زندگی کے معاملات کو حضور ﷺ کے طریقے پر لائیں ،شادی بیاہ کے موقع پر سنت کا طریقہ اختیار کریں،نکاح مسجد میں کریں،بیویوں کا طے شدہ مہر ادا کریں،رشتہ داریوں کا لحاظ کریں،قطع تعلق سے بچیں،احکام خداوندی کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں۔ یہ باتیں مہمان خصوصی دارالعلوم دیوبند کے مبلغ مولانا محمد یامین صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء کے زیرِ اہتمام حقانی مسجد بیگن واڑی گوونڈی میں منعقدہ جلسہ سیرت طیبہ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے بیان کیں۔مولانا موصوف نے فرمایا کہ موجودہ حالات میں بچوں کی دینی تعلیم و تربیت سے غفلت انتہائی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے اس لئے ہماری پہلی ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم سنتوں کو اختیار کریں،بدعات وخرافات،جاہلانہ اور غیر اسلامی رسم و رواج کو اپنے معاشرہ سے باہر نکالیں اور طریقہ رسول ﷺ کو اپنی عملی زندگیوں میں داخل کریں۔اجلاس کا آغاز تلاوت کلام اللہ اور نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا محمد ذاکر صاحب قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء ہند کی شاندار تاریخ اور کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں میں دن بدن تیزی کے ساتھ بڑھتی سماجی و اخلاقی برائیوں کے سدباب اور مسلم نوجوانوں کو بے رواہ روی سے بچانے کے لئے جمعیۃ علماء پوری ریاست میں جلسہائے اصلاح معاشرہ اور سیرۃ النبی ﷺ منعقد کررہی ہے اور یہ تمام پروگرام صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت و رہنمائی کے مطابق منعقد ہورہے ہیں جس کے کافی بہتر اثرات نظر آرہے ہیں۔بعدہ مولانا مفتی محمد آزاد صاحب قاسمی (استاذ جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ) نے سماجی برائیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے منکرات سے بچنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔نظامت کے فرائض مفتی امتیاز احمد قاسمی (خازن جمعیۃ علماء گونڈی) نے انجام دیا،مولانا عبدالرشید صاحب قاسمی امام مسجد ہذا،مولانا محمد کلیم صاحب، مولانا اشتیاق احمد صاحب ، مولانا اشفاق احمد ، مولانا اشفاق احمد صاحب چیتا کیمپ مولانا ارشاد احمد موجود تھے۔ اسی طرح گذشتہ کل گلشن کالونی مسجد ورسوہ اندھیری ویسٹ ممبئی، اور امن مسجد باندرہ پلاٹ جوگیشوری ایسٹ ممبئی میں جلسہ اصلاح معاشرہ اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا جس میں مولانا محمد ذاکر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے افتتاحی گفتگو فرمائی ،بعدہ حضرت مولانا محمد یامین صاحب قاسمی (مبلغ دار العلوم دیوبند) نے آج کے بگڑتے ہوئے حالات میں تحفظ عقائد سیرت اور اصلاح معاشرہ کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا اور بچوں کی تربیت سے غفلت کے خطرناک انجام سے روشناس کراتے ہوئے عوام کو بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ان دونوں پروگراموں میں مولانا محمد راشد قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) مولانا عبد القدوس شاکر حکیمی صاحب،مولانا عبدالحمید صاحب، مفتی محمد آزاد قاسمی صاحب ،مولانا اشفاق قاسمی صاحب (استاذ جامعہ معراج العلوم چیتا کیمپ) مولانا سمیع اللہ صاحب ،مولانا سالم پالنپوری صاحب مولانا سمیع اللہ صاحب ،مولانا سالم پالنپوری صاحب و دیگر شریک تھے جوگیشوری کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں عبدالاحد بھائی اور ان کی ٹیم نے اہم کردار ادا کیا،مولانا یامین صاحب قاسمی کی دعاء پر اجلاس کا اختتام ہوا۔

حماس جدید دور کے نازی ہیں، وہ غزہ کے حکمران ہیں، اقوام متحدہ میں اسرائیلی ایلچی کا بیان

اقوام متحدہ۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔اقوام متحدہ میں اسرائیل کے مستقل نمائندے گیلاد اردان نے حماس کو " جدید دور کا نازی" قرار دیا ہے اور مزید کہا ہے کہ دہشت گرد گروپ تنازع کا حل نہیں چاہتا۔انہوں نے کہا کہ حماس کو یہودیوں کی تباہی میں دلچسپی ہے۔پیر کو (مقامی وقت کے مطابق) اسرائیل۔حماس جنگ پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا" ، حماس جدید دور کے نازی ہیں۔وہ بات چیت میں دلچسپی نہیں رکھتے۔حماس کو صرف حتمی حل میں دلچسپی ہے، وہ ہے یہودیوں کا خاتمہ اور میں اپنے ساتھیوں کو یاد دلا دوں کہ وہ غزہ کے حکمران ہیں نہ کہ آپ۔گیلاد اردن نے زور دے کر کہا کہ دنیا نازی ازم کے عروج کی طرح " بہرا خاموش" ہے۔انہوں نے کہا کہ حماس گزشتہ 16 سال سے فلسطینیوں کے ساتھ زیادتی کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حماس نے 2007 میں جب غزہ میں اقتدار سنبھالا تو سینکڑوں فلسطینیوں کو قتل کیا۔حماس کے نازیوں نے گزشتہ 16 سال غزہ پر حکومت کی ہے۔ 16 سال فلسطینیوں کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں اور جو بھی ان کی مخالفت کرتا ہے، ان کی مخالفت کرتا ہے۔جب 2007 میں حماس نے غزہ میں اقتدار سنبھالا تھا تو آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ انہوں نے سینکڑوں فلسطینیوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کیا، انہیں چھتوں سے پھینک دیا، فلسطینیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا، اسپتالوں کے نیچے دہشت گردی کے اڈے اور اسکولوں کے ساتھ میزائل لانچر بنائے، آپ ہم سے کیا توقع کرتے ہیں؟ وہ اپنے لیے طبی سامان، خوراک اور ایندھن کا ذخیرہ کرتے ہیں جب ان وسائل سے ان کے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔" انہوں نے حماس کے دہشت گردوں پر شفاء اسپتال سمیت اسپتالوں کے اندر اور نیچے کام کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ حماس غزہ کے عوام کو جنوب کی طرف نقل مکانی کر کے ایک فعال جنگی علاقہ چھوڑنے کی اجازت نہیں دے رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے انسانی امداد کے روزانہ درجنوں ٹرکوں کی منظوری دی ہے۔تاہم اسرائیل حماس کو کسی قسم کی امداد فراہم کرنے سے انکاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں... آپ کو اس کے بارے میں بتانا بھول گئے۔انہوں نے اس ٹویٹ کو بھی ڈیلیٹ کر دیا جو آپ کو اس کے بارے میں بتا رہا تھا۔ان کے رہنما دوحہ اور استنبول میں عیش و عشرت میں رہتے ہیں۔وہ غزہ کی پٹی میں بھی نہیں رہتے، ان کے رہنما، جیسا کہ ان کے لوگ غربت میں رہتے ہیں۔حماس آئی ایس آئی ایس کے دہشت گرد ہسپتالوں کے اندر اور نیچے کام کر رہے ہیں، بشمول شفا ہسپتال ، جس میں ان کا کمانڈ سنٹر ہے۔میں اس کا اعادہ کرتا ہوں۔"حماس غزہ کے باشندوں کو جنوب کی طرف بڑھتے ہوئے ایک فعال جنگی علاقے سے نکلنے سے روک رہی ہے۔حماس کے پاس اس وقت تقریباً نصف ملین لیٹر ایندھن موجود ہے جیسا کہ ہم رفح کراسنگ کے ساتھ بات کرتے ہیں۔ایندھن کی کمی کے بارے میں کسی بھی بحث میں ہر چیز کی جانچ کی جاسکتی ہے، آپ کے مطالبات کو ماننا چاہیے۔اسرائیل نے خوراک، پانی اور طبی آلات سمیت انسانی امداد کے روزانہ درجنوں سے زائد ٹرکوں کی منظوری دی ہے، لیکن اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کے مطابق دشمن حماس کو کسی قسم کی امداد فراہم کرنے سے انکار کر دیا۔ گیلاد اردان نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بعض ارکان نے گزشتہ 80 سالوں میں کچھ نہیں سیکھا۔انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کی ٹیم اس وقت تک پیلے رنگ کے ستارے پہنیں گے جب تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل حماس کے مظالم کی مذمت نہیں کرتی اور اسرائیلی یرغمالیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ نہیں کرتی۔

اسلام آباد صحافیوں اور میڈیا ملازمین کے لیے خطرناک ترین شہر

اسلام آباد۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔ملک میں گزشتہ دو سالوں کے دوران گیارہ صحافیوں کو قتل کیا گیا اور پاکستان 2023 میں 180 ریاستوں میں سے 150 نمبر پر تھا، اور ستم ظریفی یہ ہے کہ پاکستان میڈیا پروفیشنلز کے تحفظ سے متعلق قوانین بنانے والا دنیا کا پہلا ملک بننے کے بعد ایسا ہوا ہے۔سرکاری حکام اور ریاستی ایجنسیوں پر صحافیوں کے ظلم و ستم میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا ہے، جس میں اغوا، جسمانی حملے اور ان کے خلاف سنگین قانونی مقدمات جیسے کہ بغاوت ، غداری اور الیکٹرانک جرائم کے اندراج شامل ہیں۔فریڈم نیٹ ورک کی سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صحافیوں کے تحفظ کے حوالے سے قانون سازی میں اسلام آباد کی دنیا کی قیادت کے دو سال بعد ، ملک صحافیوں کے خلاف جرائم میں اضافے سے نمٹنے کے لیے قانونی آلہ استعمال کرنے میں ابھی تک ناکام ہے۔دی پروٹیکشن آف جرنلسٹس اینڈ میڈیا پروفیشنلز ایکٹ' قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا جب عمران خان 2021 میں وزیر اعظم تھے۔خان اور شریف حکومتیں قانون کے تحت ایک حفاظتی کمیشن قائم کرنے میں ناکام رہیں جس کی وجہ سے اسلام آباد صحافیوں کے لیے سب سے خطرناک شہر بن گیا۔رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ 2 نومبر کو استثنیٰ کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر 2021 کے آخر میں پہلے سندھ حکومت اور پھر وفاقی حکومت کی جانب سے صحافیوں کے لیے حفاظتی قوانین کے نفاذ کے بعد سے، پاکستان میں صحافیوں پر ظلم و ستم میں خطرناک حد تک اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے۔سندھ اسمبلی نے 'سندھ پروٹیکشن آف جرنلسٹس اینڈ دیگر میڈیا پریکٹیشنرز ایکٹ '2021 جبکہ قومی اسمبلی نے چند ماہ کے عرصے میں 'پروٹیکشن آف جرنلسٹس اینڈ میڈیا پروفیشنلز ایکٹ '2021 پاس کیا۔ پنجاب ، خیبر پختونخوا ، بلوچستان ، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان نے ایسا کوئی قانون نہیں اپنایا۔'ایک قدم آگے، دو قدم پیچھے - پاکستان صحافیوں کی حفاظت سے متعلق قانون سازی کرتا ہے، لیکن پھر بھی انہیں تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے' کے عنوان سے رپورٹ کے مطابق ، پاکستان میں 37.5 فیصد خلاف ورزیاں ہوئیں۔اگست 2021 کے درمیان کل 248 میں سے 93 واقعات ہوئے۔اور اگست 2023 اسلام آباد میں ریکارڈ کیے گئے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ سندھ 22.5 فیصد خلاف ورزیوں (56 کیسز) کے ساتھ دوسرا بدترین خطہ تھا، اور یہ ستم ظریفی ہے کہ صحافیوں کے خلاف سب سے زیادہ حملے اس عرصے میں ان خطوں میں ہوئے جہاں ان کی حفاظت کے لیے قانون سازی کی گئی۔رپورٹرز ود آؤٹ بارڈر کے ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس 2021 میں قوانین کی منظوری سے قبل پاکستان 180 ممالک میں 157 ویں نمبر پر تھا۔ 2023 میں ، ملک نے دو قوانین کی وجہ سے اپنی میڈیا رینکنگ کو 150 تک بہتر کر دیا۔ایک قانونی فریم ورک جو ملک کی طرف سے اس اعتراف کی عکاسی کرتا ہے کہ اسے صحافیوں کے خلاف تشدد کے مسئلے سے نمٹنے اور قانونی ضمانتوں کے ذریعے استثنیٰ کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔فریڈم نیٹ ورک کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اقبال خٹک نے کہا" ، یہ دیکھنا بہت پریشان کن ہے کہ دونوں قانون ساز اداروں - سندھ اسمبلی اور وفاقی پارلیمنٹ - کے صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے قوانین کو مکمل طور پر فعال نہ کرکے کمزور کر دیا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وفاقی اور سندھ دونوں حکومتیں اپنے قوانین کو مؤثر طریقے سے غیر فعال کرنے اور صحافیوں کو انصاف دینے میں تاخیر اور مؤثر طریقے سے انکار کرنے کی ذمہ دار ہیں۔

عامر خان پروڈکشن عمران خان، فاطمہ ثنا شیخ اور دریشل سفاری سمیت بہت سے ٹیلنٹ کے لیے رہا ہے ایک بہترین لانچ پیڈ

ممبئی، 31 اکتوبر (ایم ملک) پرفیکشنسٹ عامر خان بھی ٹیلنٹ کو پہچاننے کے ماہر ہیں، انہوں نے اپنی پروڈکشن کمپنی میں عمران خان سے لے کر فاطمہ ثنا شیخ، سانیا ملہوترا تک سب کے کیریئر کو پروان چڑھایا ہے۔عامر خان پروڈکشن نے ہندوستانی فلم انڈسٹری میں ایک پاور ہاؤس کے طور پر اپنا ایک اچھا نام بنایا ہے۔یہ ایک ایسا پروڈکشن ہاؤس ہے جس نے نہ صرف دلچسپ کہانیاں پیش کیں بلکہ بہت سے نئے چہروں کو ایک پلیٹ فارم بھی دیا جو اپنے کیریئر میں کامیاب رہے ہیں اور ثابت ہو رہے ہیں۔ جی ہاں، گزشتہ برسوں میں عامر خان کی پروڈکشن کمپنی نے بہت سے نوجوان ٹیلنٹ کو دنیا کے سامنے متعارف کرایا ہے، جن میں سے کئی گھر گھر نام بن چکے ہیں۔اس فہرست میں عمران خان، فاطمہ ثنا شیخ، سانیا ملہوترا، دریشل سفاری جیسے دیگر ستارے شامل ہیں۔سب سے پہلے بات کرتے ہیں عمران خان کی، جنہوں نے' جانے تو یا جانے نا' سے بالی ووڈ میں قدم رکھا، جنہیں عامر خان پروڈکشن نے بریک دیا تھا۔فلم میں ان کے ملنسار اور قابل اعتماد جے دھون کے کردار نے انہیں پہچان دلائی اور اپنی اداکاری کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔بلاک بسٹر' دنگل' میں پھوگٹ بہنوں کا کردار ادا کرنے والی فاطمہ ثنا شیخ اور ثانیہ ملہوترا بھی عامر خان پروڈکشنز ہیں، جو ثابت کر رہی ہیں کہ عامر خان پروڈکشن ابھرتے ہوئے اداکاروں کے لیے کس طرح ایک بہترین موقع ہوسکتا ہے۔فلم میں ان کی شاندار کارکردگی نے انہیں اسٹارڈم تک پہنچایا اور کامیاب کیریئر کی طرف اشارہ کیا۔ دونوں اداکارائیں اس کے بعد سے متعدد تنقیدی طور پر سراہی جانے والے پروجیکٹس کا حصہ رہی ہیں اور مداحوں کی تعداد بھی حاصل کی ہے۔دریشل سفاری کو کون بھول سکتا ہے جنہوں نے تارے زمین پر میں ایک ڈسلیکسک بچے کا کردار ادا کیا اور ناظرین کے دلوں کو چھو لیا۔اس سے ایک بار پھر واضح ہوتا ہے کہ عامر خان پروڈکشن غیر معمولی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں واقعی بے مثال ہے۔ فلم میں ان کی خوبصورت اداکاری نے انہیں اسٹار اور انڈسٹری میں بھی مشہور کیا۔کہانی سنانے اور نئے نکاروں کی پرورش کے لیے عامر خان پروڈکشن کی لگن نئے اداکاروں اور اداکاراؤں کو چمکنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے میں مسلسل کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ عامر خان، جو فلم سازی کے حوالے سے اپنے منفرد انداز کے لیے جانے جاتے ہیں، نئے آنے والوں میں صلاحیتوں کو تلاش کرنے میں بھی ماہر ہیں، اور انہیں اکثر نئے آنے والوں کی رہنمائی کرتے دیکھا گیا ہے۔عمران خان، فاطمہ ثناء شیخ، سانیا ملہوترا اور دریشل سفاری جیسے ستاروں کی کامیابی اس اہم کردار کی عکاسی کرتی ہے جو عامر خان پروڈکشنز ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کے کیریئر کی تشکیل میں ادا کرتے ہیں۔

شیخ فیضان کلیم کو 37 ویں نیشنل گیمز گوا 2023 سیپک ٹکارا ٹورنامنٹ کے لیے مہاراشٹر کی ٹیم میں منتخب کیا گیا

جلگاؤں (شیخ زیان احمد) راشٹرسنت تکڑوجی مہاراج، ناگپور یونیورسٹی میں 37 ویں قومی سطح کے مقابلوں کے لیے مہاراشٹر ٹیم کا انتخابی مقابلہ مہاراشٹر اسٹیٹ سیپک ٹکارا ایسوسی ایشن کے تحت منعقد کیا گیا۔گزشتہ 13 سالوں کے بعد، مہاراشٹر سیپک ٹکارا ٹیم کو گوا میں منعقد ہونے والے 37 ویں قومی کھیلوں میں شامل کیا گیا ہے۔مہاراشٹر ریاستی ٹیم سلیکشن کمیٹی نے 12 اضلاع کے کل 30 کھلاڑیوں میں سے ٹیم کا انتخاب کیا، ان کھلاڑیوں میں سے* شیخ فیضان کلیم،تنویر شاہ،ابوزر باغبان * نے جلگاؤں ضلع سے حصہ لیا، جن میں سے* شیخ فیضان کلیم * مہاراشٹر ٹیم کے لئے منتخب کیا گیا۔یہ یقینا جلگاؤں ضلع کے لیے فخر کی بات ہے۔حکومت مہاراشٹر کے دیہی ترقی و بہبود کے وزیر گریش مہاجن کے ہاتھوں فیضان کلیم کا خصوصی استقبال کیا گیا۔ 37 ویں نیشنل گیمز گوا 30 اکتوبر 2023 سے 3 نومبر 2023 تک مڈگاؤں (گوا) میں منعقد ہوں گے۔شیخ فیضان کلیم اس ٹورنامنٹ میں ریاست مہاراشٹر کی نمائندگی کریں گے۔جلگاؤں ڈسٹرکٹ سیپک ٹکارا ایسوسی ایشن کے صدر اعجاز ملک، سکریٹری پروفیسر چندرکانت سوناونے، ڈاکٹر پردیپ تڑویلکر، نائب صدر اقبال مرزا، پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ، وسیم مرزا، شہباز شکیل، آصف مرزا، مظفر شیخ، عمران شیخ محمد عامر، جلگاؤں ڈسٹرکٹ سیپک ٹکارا ایسوسی ایشن کے تمام ممبران اور تمام کھلاڑیوں نے مبارکباد دی اور ان کے لیے قومی مقابلے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جلگاؤں کے فاروق شیخ کو ریاستی فٹ بال ایگزیکٹو کمیٹی کا خصوصی مدعو رکن مقرر کیا گیا

جلگاؤں (شیخ زیان احمد) ویسٹرن انڈیا فٹ بال ایسوسی ایشن (WIFA) یعنی مہاراشٹر اسٹیٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کی واحد ایگزیکٹو باڈی اور آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن سے منسلک ایسوسی ایشن نے جلگاؤں ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے سکریٹری فاروق شیخ کو چار سال کی مدت کے لیے مستقل خصوصی مدعو رکن کے طور پر منتخب کیا ہے۔وہ ریجنل ایگزیکٹو کی ہر میٹنگ میں بطور خاص مدعو ممبر کی شرکت کریں گے۔حال ہی میں ممبر آف پارلیمنٹ پرفل پٹیل نے مہاراشٹر اسٹیٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے صدر کا عہدہ قبول کیا ہے اور ان کی قیادت میں پوری ایگزیکٹو بلا مقابلہ منتخب ہوئی ہے۔اس میں پانچ نائب صدر، ایک سکریٹری، ایک خازن، 3 جوائنٹ سکریٹریز اور 13 ایگزیکٹو ممبران کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سولاپور کے نومنتخب ریاستی سکریٹری ڈاکٹر کرن چوگولے اور ناگپور کے سینئر نائب صدر ہریش وورا نے فاروق شیخ کو ان کا تقرری خط سونپ کر مبارکباد دی۔ اس موقع پر لاتور کے نومنتخب خازن سلیم پرکوٹے اور سابق سکریٹری سوتر واز موجود تھے۔ ریاستی صدر پرفل بھائی پٹیل، جلگاؤں ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کے چیف سرپرست اشوک بھاؤ جین اور صدر ڈاکٹر الیاس پاٹل نے فاروق شیخ کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی۔

ازبکستان کے مندوبین نے افغانستان میں امن کی اپیل کی

کابل۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔ازبکستان کے وزیر برائے اقتصادیات اور مالیات نے افغانستان میں امن اور استحکام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ خطے کے لیے اہم ہے، اور انہوں نے عہد کیا کہ ان کا ملک افغانستان کے ٹرانزٹ، تجارت اور زراعت کے شعبوں میں تعاون کرے گا۔کچکاروف نے اتوار کے روز افغانستان کا دورہ کیا اور امارت اسلامیہ کے متعدد عہدیداروں سے ملاقات کی جن میں نائب وزیر اعظم برائے اقتصادی امور ملا عبدالغنی برادر اور قائم مقام وزیر صنعت و تجارت شامل تھے۔انہوں نے آرگ میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ازبکستان کے وزرائے زراعت اور آبی وسائل وفد میں شامل ہیں اور وہ افغانستان میں اپنے تجربات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں۔دریں اثنا، نائب وزیر اعظم کے دفتر نے یہ بھی کہا کہ دونوں فریقوں نے تجارتی، ٹرانزٹ اور اقتصادی تعلقات کے ساتھ ساتھ ریلوے، ٹرانسپورٹ، بارودی سرنگیں نکالنے، پانی کے انتظام اور افغان نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع فراہم کرنے میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔سینئر وفد کے دوروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان رابطے مضبوط ہورہے ہیں۔ہمیں امید ہے کہ اس ملاقات میں ہمارے پاس اچھی بہتری ہوگی، خاص طور پر تجارت اور ٹرانزٹ کے شعبے میں۔صنعت و تجارت کے قائم مقام وزیر نورالدین عزیزی نے کہا کہ افغانستان اور ازبکستان کے درمیان تجارت کو 3 بلین ڈالر تک بڑھانے کے لیے کوششیں جاری ہیں اور ہیراتان بندرگاہ اگلے ماہ سے 24 گھنٹے کام کرے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہماری تجارت کو 600 ملین ڈالر سے بڑھا کر 3 ارب ڈالر کیا جائے گا کیونکہ صدر نے تجارتی شرح کو 2 ارب ڈالر تک بڑھانے کا کہا ہے لیکن ہمیں خوشی ہے کہ ہم اسے 3 ارب ڈالر تک بڑھا دیں گے۔دریں اثنا، افغانستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے دونوں ممالک کے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ دونوں اطراف کے تاجروں کے لیے سہولیات میں اضافہ کریں۔افغانستان میں اس سے پہلے کوئی سیکورٹی نہیں تھی۔

متضاد امریکی اور چینی مقاصد ژی۔بائیڈن ملاقات کے نتائج کو محدود کر دیں گے۔کیون روڈ

واشنگٹن۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔امریکہ میں آسٹریلیا کے ایلچی کے مطابق، چین اور امریکہ دونوں اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہر ایک نومبر میں صدور جو بائیڈن اور ژی جن پنگ کے درمیان متوقع ملاقات کے لیے مختلف رائے لاتا ہے۔سفیر کیون رڈ نے پیر کو واشنگٹن میں کونسل برائے خارجہ تعلقات کے زیر اہتمام ایک پینل کو بتایا کہ توقعات میں فرق " بہترین، معمولی نتائج" کا باعث بنے گا۔چین کے اعلیٰ سفارت کار وانگ یی کے گزشتہ ہفتے امریکہ کے دورے کو دونوں ممالک کو اگلے ماہ سان فرانسسکو میں ایپیک سربراہی اجلاس کے موقع پر ژی بائیڈن کی ملاقات کے ایک قدم کے قریب لے جانے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔رڈ نے کہا کہ چین کی دلچسپی " زیادہ تجارت، زیادہ سرمایہ کاری یا سرمائے کی منڈیوں تک رسائی" میں ہے تاکہ اس کے " اندرونی اقتصادی تناؤ" کو دور کیا جاسکے جبکہ امریکہ چین سے اقتصادی طور پر خطرے کو کم کرنے اور دوبارہ شروع ہونے والے فوجی مذاکرات کے ذریعے تنازعات کے خطرے کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔چین اپنی معیشت کو بحال کرنے پر فعال طور پر توجہ مرکوز کر رہا تھا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ اس نے تائیوان یا بحیرہ جنوبی چین کے بارے میں اپنے اسٹریٹجک حساب کتاب کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے۔روڈ نے کہا، جو کہ سنگاپور اور فرانس سے امریکہ کے سفیروں کے پینل میں شامل تھے۔امریکہ میں سنگاپور کے سفیر لوئی ٹک یو نے بھی ژی بائیڈن کی پیش رفت کی توقعات کو مدنظر رکھا، اس بات کو نوٹ کرنے کے باوجود کہ دونوں فریقوں نے تعلقات میں نیچے کی طرف بڑھنے کو روک دیا ہے۔انہوں نے کہا چونکہ تعلقات باہمی شکوک و شبہات، پیچیدہ مسائل، اسٹریٹجک اعتماد کی عدم موجودگی میں لپیٹے ہوئے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ اس میں کچھ وقت لگے گا اس سے پہلے کہ ہم ایک مستقل اضافہ دیکھ سکیں۔امریکہ میں فرانس کے سفیر لارینٹ بلی نے بھی اسی طرح بیجنگ کی حالیہ پالیسی تبدیلیوں کو سمجھوتہ کرنے کی نئی خواہش سے تعبیر کرنے کے خلاف خبردار کیا۔بلی نے کہا کہ چین کے معاشی مسائل دسمبر میں اس کی صفر کووڈ کی سخت پالیسیوں میں ڈرامائی نرمی کا بنیادی محرک تھے، بجائے اس کے کہ پچھلے سال ملک بھر میں پھیلنے والے کووڈ سے متعلق مظاہروں پر تشویش ہو۔

بلوچستان کے تربت تھانے پر حملہ۔ایک پولیس اہلکار سمیت چار مزدور جاں بحق

تربت (بلوچستان)۔ 31/اکتوبر۔ایم این این۔بلوچستان کے علاقے تربت کے علاقے نصیر آباد میں نامعلوم حملہ آوروں نے پولیس اسٹیشن پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار اور 4 مزدور جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مزدوروں کا تعلق پنجاب سے ہے اور ان کی شناخت محمد عزیر، باقر علی، شہباز احمد اور شہزاد احمد کے نام سے ہوئی ہے۔اس میں مزید کہا گیا کہ شہباز اور شہزاد بھائی تھے۔قانون نافذ کرنے والے ادارے نے یہ بھی بتایا کہ واقعے میں ایک مزدور زخمی بھی ہوا، انہوں نے مزید کہا کہ جاں بحق افراد کی لاشوں کو ٹیچنگ اسپتال تربت منتقل کر دیا گیا ہے۔نگراں وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے فائرنگ کو دہشت گردی کا واقعہ قرار دیتے ہوئے غیر مسلح مزدوروں پر حملے کی مذمت کی۔دریں اثناء عبوری وزیر اعلیٰ علی مردان خان ڈومکی نے صوبائی وزارت داخلہ و قبائلی امور سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ حملے کے ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے گا۔رواں ماہ تربت میں ایسا دوسرا واقعہ پیش آیا ہے جہاں مرنے والوں میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور بھی شامل ہیں۔اس ماہ کے شروع میں، کم از کم 6 مزدور سوتے ہوئے ہلاک اور دو زخمی ہوگئے تھے جب مسلح افراد نے انہیں تربت شہر میں راتوں رات ایک حملے میں نشانہ بنایا تھا۔پولیس کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے زیر تعمیر مکان میں سوئے ہوئے مزدوروں کو نشانہ بنایا۔جاں بحق ہونے والوں میں خاندان کے چار افراد شامل ہیں جن میں سے دو بھائی ہیں۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

نوجوانوں کو خصوصی مختصر نظرثانی مہم میں شرکت کرنی چاہئے: کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے

انتخابی فہرست کا خصوصی مختصر نظرثانی پروگرام

پربھنی: ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے 1 جنوری 2024 کو 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے کالج کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے انتخابی حلقے کی ووٹر لسٹ میں اپنا اندراج کرائیں جو کہ اصلاح شدہ ووٹر خصوصی مختصر نظرثانی مہم کے تحت لگائے گئے کیمپوں میں ہیں۔ ملک میں جمہوریت کی مضبوطی الیکشن کمیشن آف انڈیا نظرثانی شدہ ووٹر رجسٹریشن 2024 کے ایک مختصر جائزہ پروگرام کو نافذ کر رہا ہے، اس کے مطابق آج کلکٹر کے دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں کلکٹر شری گاوڑے مخاطب تھے۔ اس پروگرام کے تحت ضلع بھر میں 18 اور 19 نومبر اور 2 اور 3 دسمبر 2023 کو ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی اور ضلع کلکٹر نے یکم جنوری کی اہلیت کی تاریخ کو 18 سال مکمل کرنے والے نوجوانوں سے اپیل کی۔ ان چار دنوں کے دوران اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے 2024۔ انہوں نے مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس مہم کے دوران اپنے اپنے حلقوں میں نوجوانوں کے ناموں کے اندراج کے لیے پہل کریں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ اب تک ضلع میں 1554 پولنگ بوتھ تھے۔ لیکن اب یہ بڑھ کر 1581 ہوگئی ہے، انہوں نے کہا کہ 7 نومبر تک ضلع کی گرام پنچایتوں میں گرام سبھا منعقد کر کے ووٹر لسٹ پڑھی جائے گی۔ ان خصوصی نظرثانی فہرستوں پر دعوے اور اعتراضات 9 دسمبر تک قبول کیے جائیں گے اور 26 دسمبر تک نمٹائے جائیں گے۔ حتمی ووٹر لسٹ 5 جنوری 2024 کو شائع کی جائے گی۔ 5 جنوری 2023 سے جمعہ تک، 27 اکتوبر 2023 تک کے اندراج کے مطابق شائع شدہ پروفارما ووٹر لسٹ میں 2821 ووٹرز کا اضافہ اور 1974 ووٹرز کی کمی واقع ہوئی ہے۔ پربھنی حلقہ میں 1936 ووٹروں میں اضافہ ہوا ہے اور 3260 ووٹروں کی کمی ہوئی ہے۔ گنگا کھیڑ میں 2856 ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے اور 3067 ووٹروں کو باہر رکھا گیا ہے، پاتھری حلقہ میں 5276 ووٹروں کا اضافہ ہوا ہے اور 2525 ووٹروں کو باہر رکھا گیا ہے۔ 5 جنوری 2023 سے جاری ہونے والی پروفارما ووٹر لسٹ کے مطابق اب تک 20 ہزار 639 ووٹرز رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جن میں 12 ہزار 889 نیٹ ووٹرز کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے 10 ہزار 826 ووٹرز کو خارج کر دیا گیا ہے۔ 27 اکتوبر 2023 کو جاری کردہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کے مطابق 95-جنتور اسمبلی حلقہ میں 1 لاکھ 92 ہزار 704 مرد، 1 لاکھ 78 ہزار 307 خواتین اور 11 تھرڈ پارٹی ووٹر ہیں جن کی کل تعداد 3 لاکھ 71 ہزار 22 ہے۔ 96-پربھنی اسمبلی حلقہ میں 1 لاکھ 68 ہزار 604 مرد اور 1 لاکھ 57 ہزار 9 خواتین اور 8 تیسرے فریق ہیں، جن کی کل تعداد 3 لاکھ 25 ہزار 621 ہے۔ 97-گنگا کھیڑ اسمبلی حلقہ میں کل 4 لاکھ 6 ہزار 441 ووٹر ہیں جن میں 2 لاکھ 11 ہزار 920 مرد اور 1 لاکھ 94 ہزار 516 خواتین اور 5 تیسرے فریق ہیں۔ 98-پتھری اسمبلی حلقہ 1 لاکھ 96 ہزار 3 مرد اور 1 لاکھ 80 ہزار 106 خواتین اور ایک تیسری پارٹی پر مشتمل ہے، کل 3 لاکھ 76 ہزار 110 ووٹر ہیں۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے صحافی کو بتایا کہ جمعہ 27 اکتوبر 2023 کو شائع شدہ انتخابی فہرست کے مسودہ کے مطابق ضلع کے چار اسمبلی حلقوں میں 7 لاکھ 69 ہزار 231 مرد، 7 لاکھ 9 ہزار 938 خواتین اور 25 تیسرے فریق شامل ہیں۔ اور 14 لاکھ 79 ہزار 194 ووٹرز نے کانفرنس میں کہا۔ اس سال کے ووٹر رجسٹریشن پر نظر ڈالیں تو کل آبادی میں 18-19 سال کی عمر کے ووٹرز کا تناسب 0.38 فیصد ہے۔ دراصل یہ 3.18 فیصد ہونا چاہیے۔ اس عمر گروپ کے ووٹرز کی کل تعداد صرف 8 ہزار 62 ہے اور آج کل آبادی میں اس عمر گروپ کی آبادی 1 لاکھ 9 ہزار 507 ہے۔ اس لیے کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے کہا کہ انتظامیہ زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری پیدا کر کے اور نوجوانوں کو اندراج کے لیے کہہ کر نئے ووٹروں کی تعداد بڑھانے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ ہر نئے ووٹر کو 9 دسمبر تک ووٹر لسٹ میں اندراج کرنا چاہیے۔ نیز، کلکٹر شری نے کہا کہ ہر ووٹر کے لیے اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنا ضروری ہے۔ گاوڑے نے کیا۔ انہوں نے ووٹر لسٹ میں نیا نام درج کرانے کے لیے درخواست فارم نمبر 6، نام کی درستگی کے لیے فارم نمبر 8، ووٹر لسٹ سے مردہ یا مستقل طور پر نقل مکانی کرنے والے ووٹرز کے ناموں کو حذف کرنے کے لیے درخواست فارم نمبر 7 مرکزی سطح کے حکام کے ذریعے یا ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے ذریعے۔ نئے ووٹروں کو اس فارم کو بھرنے کے لیے درکار دستاویزات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کلکٹر (الیکشن) نیوریتی گائیکواڑ موجود تھیں۔ (News No 597)

شہر میں بند اور سنگباری کے واقعات، ضلع بھر میں راستہ روکو احتجاج

کلکٹر آفس کے روبرو نوجوان کی جسم پر ڈیزل ڈال کر خودسوزی کی کوشش

ناندیڑ: 31/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) مراٹھا ریزرویشن کے لیے بھوک ہڑتال شروع کرنے والے منوج جرنگے پاٹل کی حمایت میں ناندیڑ ضلع کے کئی دیہاتیوں سے آج ٹریکٹروں میں سوار ہو کر سینکڑوں بھوک ہڑتال کو حمایت ظاہر کرنے کے لیے ضلع میں کئی مقامات پر زنجیری بھوک ہڑتال جاری ہے، ناندیڑ کے کلکٹر آفس کے سامنے بھی سلسلہ وار بھوک ہڑتال جاری ہے۔ مختلف دیہاتوں سے لوگ روزانہ ایک منصوبہ بند طریقے سے اس سلسلہ کو تیز کرنے کے لیے آتے ہیں۔ ضلع کے کئی مقامات پر آج صبح سے ہی راستہ روکو احتجاج کیا گیا۔ جس کی وجہ سے شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ شہر میں زنجیر بھوک ہڑتال کی حمایت میں آنے والے لوگوں نے کچھ دکانوں پر پتھراؤ کیا۔ جس کے باعث شہر کی دیگر دکانیں خود بخود بند ہو گئیں۔ بعض مقامات پر سڑکوں پر ٹائر جلائے گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار اور ضلع کے تمام پولس افسران اور پولیس اہلکار احتجاج کو پریشانی سے بچانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔ آج احتجاج کے دوران مراٹھا سماج کے پُرجوش نوجوان نے اپنے جسم پر پٹرول ڈال کر خود کو آگ لگا دی۔ انکوش کولہے نامی نوجوان اپنے ساتھ ڈیزل بھی لایا تھا اور آج کلکٹر آفس میں داخل ہو کر احتجاج کر رہا تھا اور پھر اپنے پاس موجود ایک بوتل نکالی جس میں ڈیزل تھا اسے جسم پر ڈال کر آگ لگانے کی کوشش کی لیکن وہاں موجود دیگر افراد اسے بچا لیا۔

مراٹھا سماج کے افراد کلکٹر آفس پہنچے جہاں پر آج زبردست احتجاجی مظاہر کیا گیا اور جرنگے پاٹل کی ہڑتال کی حمایت ظاہر کی۔ ضلع میں کئی مقامات پر سڑکوں پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے اور سلسلہ وار بھوک ہڑتالیں جاری ہیں۔ کچھ دکانوں پر پتھراؤ کیا گیا تو دیگر دکانیں اپنے طور پر بند ہو گئیں۔ ناندیڑ ضلع میں تین دنوں سے مراٹھا سماج کے افراد احتجاج کر رہے ہیں البتہ کل شام سے احتجاج میں شدت پیدا ہوگئی اور آج بڑے پیمانے پر مظاہرے کئے گئے۔ منوج جرنگے پاٹل کی طرف سے مراٹھا ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے شروع کی گئی

حیدرآباد قومی شاہراہ پر راستہ روکو آندولن: نائیگاوں تعلقہ میں حیدرآباد قومی شاہراہ پر شدید احتجاج کیا گیا۔ سڑکوں پر ٹائر جلا کر ٹرافک کو بلاک کر دیا اور حکومت کے خلاف سخت نعرے بازی کی گئی۔ دو دنوں سے یہ احتجاج جاری ہے۔ آج منگل کو احتجاج شدت اختیار کر گیا اور صبح سے ہی چکا جام آندولن شروع ہوگیا۔ کسی بھی گاڑی کو اس سڑک سے گزرنے نہیں دیا گیا۔

لوہا شہر میں بند منایا گیا: ناندیڑ شہر سے قریب لوہا گاوں میں بھی مراٹھا سماج نے شدید مظاہرے کئے جس کے باعث آج یہاں کاروبار و بازار مکمل طور پر بند رہے۔ اس کے علاوہ ایس ٹی بسیں، خانگی بسیں، آٹو رکشہ بھی بند رہے۔

ضلع انتظامیہ کا شاہراہوں، ریاستی شاہراہوں اور دیگر سڑکوں پر دھرنا، بند، مارچ، ریلیاں وغیرہ کے انعقاد پر پابندیاں

ناندیڑ: 31/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) کلکٹر اور ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت، تمام قومی، ریاستی شاہراہوں اور ضلع کی دیگر تمام سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کو ہموار رکھنے کے لیے، اگلے دن تک روزہ، دھرنے، مارچ، ریلیاں، روڈ بلاک، ایجی ٹیشن وغیرہ منعقد سے منع کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے اس سلسلے میں ضابطہ فوجداری 1973 کی دفعہ 144 کے تحت احکامات جاری کیے ہیں۔

احتجاجیوں کے پتھراؤ میں ایس پی کوکاٹے کو معمولی چوٹ

ناندیڑ: 31/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے مراٹھا ریزرویشن تحریک کے پس منظر میں کارکنوں کی طرف سے پتھراؤ کے دوران بائیں ہاتھ کے کونے پر پتھر لگنے سے زخمی ہو گئے۔ دریں اثناء کلکٹر ابھیجیت راوت نے ہائی وے پر کسی بھی قسم کے احتجاج پر پابندی لگا دی ہے۔ منوج جرنگے پاٹل کے مراٹھا ریزرویشن کے لیے بھوک پر جانے کے بعد، ریاست میں مختلف مقامات پر شاہراہوں پر درختوں کو کاٹنے، پتھراؤ کرنے اور ٹائر جلانے کے بعد، اس تحریک میں عام شہریوں اور مریضوں کی گاڑیوں کو روکا جا رہا ہے۔ اس کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈاکٹر کھنڈرائی دھرنے اور دیگر تمام اہلکار ضلع میں گھوم رہے تھے، آج گھنگرالہ دیہات کے قریب ایک فیکٹری کے سامنے مظاہرین کی طرف سے پتھراؤ کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے کے بائیں ہاتھ کے کونے پر پتھر لگا جس میں وہ معمولی زخمی ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار جو ہمیشہ چشمہ استعمال کرتے ہیں اور آج ہیلمٹ پہنی تھی اسلئے انکی ناک کے پاس بھی معمولی خراش آئی ہیا

ریاست کی موجودہ صورتحال کے لیے وزیر اعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ ذمہ دار

ممبئی: ریاست کی موجودہ صورت حال کے لیے وزیر اعلیٰ اور دونوں نائب وزیر اعلیٰ ذمہ دار ہیں۔ یہ لوگ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں اور ریاست میں صدر راج نافذ کیا جائے۔ یہ مطالبہ این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے وہپ و ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ نے کیا ہے، وہ یہاں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھا ریزرویشن کی وجہ سے ریاست میں عدم استحکام کا ماحول پیدا ہوا ہے۔ منوج جرانگے پاٹل نے پہلے ہی شندے حکومت کو 40 دن کا وقت دیا تھا، لیکن حکومت نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ اب مراٹھا برادری کے ریزرویشن کے لیے دوبارہ احتجاج کرنا پڑا ہے۔ منوج جرانگے پاٹل نے ایک بار پھر بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے کیونکہ ریاستی حکومت نے جو وعدہ کیا تھا، اس نے وہ پورا نہیں کیا۔ اس لیے مراٹھا ریزرویشن کے معاملے کو لے کر ریاست کا ماحول ایک پھر بھڑک گیا ہے۔ خاص طور پر مراٹھواڑہ کے کئی اضلاع میں اس تحریک نے پرتشدد شکل اختیار کر لی ہے۔ اس صورتحال کے لیے ریاست کے وزیر اعلیٰ اور دو نائب وزیر اعلیٰ ذمہ دار ہیں۔ انہیں اس صورت حال کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدینا چاہئے۔ اسی کے ساتھ ریاست میں صدر راج نافذ کیا جانا چاہئے۔ اوہاڈ نے کہا کہ پیر کو سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت کے دوران اسمبلی کے اسپیکر ایم ایل ایز کی نااہلی کیس میں تاخیر کر رہے ہیں، عدالت کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ عدالت نے اسپیکر کو ہدایت کی کہ شیوسینا پارٹی کے بارے میں 31 دسمبر تک اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے بارے میں 31 جنوری تک فیصلہ کریں۔

پربھنی کے جلسہ میں شرکت کے بعد حیدرآباد واپسی کے دوران

حضرت مولانا پی ایم مزمل کی گاڑی کو حادثہ، ایک ساتھی جاں بحق

پربھنی/ناندیڑ: 31/اکتوبر۔ (ورقِ تازہ نیوز) کل رات تقریباً ساڑھے تین بجے کے قریب فخر کرناٹک حضرت مولانا پی ایم مزمل صاحب رشادی دامت برکاتہم کی فور وہیلر گاڑی کاماریڈی سے حیدرآباد واپس ہوتے ہوئے حادثے کا شکار ہوگئی۔ جس میں ایک رفیق سفر کا انتقال ہوگیا۔ مولانا کو بھی سر اور جسم کے دیگر حصوں پر کافی چوٹیں آئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مولانا پی ایم مزمل رشادی یہ 30 اکتوبر 2023 اتوار کے روز پربھنی شہر میں ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کرنے کے لیے تشریف لائے تھے۔ بعدازاں جلسہ عام کے اختتام پر وہ حیدرا؟باد کے لیے بذریعہ فارچیونر کار جس کا نمبر اے پی-39 ا؟ رڈی 0786 اپنے تین ساتھیوں کے ہمراہ رات 12 بجے کے قریب روانہ ہوگئے۔ جنہیں پربھنی شہر سے ناندیڑ تک پربھنی شہر کے کچھ علماء کرام روانہ کرنے کے لیے گئے تھے۔ ناندیڑ سے مولانا اگلے سفر کے حیدرا؟باد کے لیے روانہ ہوگئے۔ بعدازاں کاماریڈی بائے پاس کے پاس 31 اکتوبر 2023 کی صبح چار بجے کے قریب ان کے کار کو عقبی حصہ سے ا؟ رہی ایک لاری نے زوردار ٹکر دے دی۔ جس پر مذکورہ کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر پلٹی ہوگئی۔ کار کے ٹکراتے ہی پلٹی ہونے پر کار میں سوار مولانا پی ایم مزمل رشادی، بینگلور، مفتی انس مظاہری، نندیال، کرناٹک، ڈرائیور جعفر کو شدید چوٹیں ا؟ئی۔ جبکہ گاڑی میں عقبی سیٹ پر سوار مولانا کے ساتھی ذبیح اللہ، بینگلور جائے حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حادثہ اتنا بھیانک تھا کہ حادثہ میں فارچیونر کار کا سامنے کا پورا حصہ چکنا چور ہوگیا ہے۔

عام لوگوں کا معیار زندگی تباہ نہ کریں ورنہ سخت کارروائی کی جائے گی: آئی جی

قانون ہاتھ میں لینے پر کارروائی کی جائے گی: کلکٹر ابھیجیت راوت

ناندیڑ: 31/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) معاشرے کو تباہ کن آتش زنی، قانون کی عدم پاسداری، ہجوم سے نمٹنا ہے۔ اب تک جو فسادات ہوئے ہیں اس کے نتائج عام لوگوں سمیت تمام برادریوں نے محسوس کیے ہیں۔ اگر روزمرہ پرامن زندگی اور روزمرہ کے کاروبار کو خوش اسلوبی سے چلانا ہے تو گلی کوچوں میں اس تباہ کن فعل کی مذمت کرنی چاہیے۔ اگر کوئی اب تک سکل مراٹھا سماج کی پرامن تحریک کی توہین کر رہا ہے تو ساکل مراٹھا سماج کے نمائندوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو ایک طرف لے جائیں اور انہیں اس بارے میں سمجھائیں۔ اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس ششی کانت مہاور کرنے خبردار کیا کہ اگر کوئی امن وامان کو چیلنج کرتا ہے تو ہم قانونی قدم اٹھائیں گے اور اس طرح کے سماجی خلفشار کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ وہ کلکٹر کے دفتر میں سکل مراٹھا سماج کے مختلف عہدیداروں کے ساتھ منعقدہ میٹنگ سے مخاطب تھے کلکٹر ابھیجیت راؤت، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، چھاوا کے علاقائی صدر پنجاب راؤ پاٹل کالے، سوابھیمانی سنبھاجی بریگیڈ کے علاقائی صدر مادھو راؤ پاٹل دیوسارکر، چھاوا کرانتی ویر سینا کے علاقائی صدر راجیش مورے، چھاوا ضلع صدر دشرتھ پاٹل کپاٹے، سمبھاجی بریگیڈ کے ضلع صدر، سمبھاجی بریگیڈ کے علاقائی صدر مادھو راؤ پاٹل دیوسارکر موجود تھے۔

سماجی بدامنی کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ:

ضلع مجسٹریٹ ابھیجیت راوت

ہم نے خود حکومت کی جدوجہد سے عام لوگوں کی جانوں کی حفاظت، سرکاری املاک کی حفاظت کی قدر کی ہے۔ انہی اقدار پر مہاراشٹر اب تک آگے بڑھا ہے۔ مراٹھا ریزرویشن تحریک کے موقع پر ہم دیکھ رہے ہیں کہ کچھ جگہوں پر خودمختاری کی جدوجہد کی اقدار پر حملہ کیا گیا ہے، جنہیں ہم نے اب تک محفوظ رکھا ہے۔ بعض مقامات پر پرتشدد واقعات پیش آئے۔ اس پس منظر میں ناندیڑ ضلع سے امن کا پیغام عام کرنے کے لیے ساکل مراٹھا سماج کے تمام عہدیداران، ضلع انتظامیہ اور پولس انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ میں ساکل مراٹھا سماج کے تمام معزز اراکین نے معقول موقف اختیار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ساکل مراٹھا سماج مراٹھا سماج کسی بھی حالت میں آتش زنی اور تشدد کرنے والوں کا ساتھ نہیں لے گا۔ میں بطور کلکٹر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ان کے جذبات کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ انتظامیہ بھی پرامن جدوجہد کے لیے مدد کر رہی ہے۔ تاہم، کلکٹر ابھیجیت راوت نے وضاحت کی کہ اگر شرپسند عام لوگوں کو پریشان کر رہے ہیں، آگ لگا رہے ہیں، توڑ پھوڑ کر رہے ہیں، قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

روہت شرما کی مسلم کھلاڑیوں کے تئیں تنگ نظری عیاں

حیدرا؟باد: 31/ اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستان میں جاری ونڈے ورلڈکپ 2023 کا 29 واں میچ ٹیم انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میچ میں ہندوستان نے انگلینڈ کی ٹیم کو 100 رن سے شکست دیکر ورلڈکپ کا لگاتار چھٹا میچ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں ایک بار پھر ٹاپ پر پہنچ گئی۔ سمیع نے ابھی تک جاریہ ورلڈکپ کے صرف دو میاچس کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 9 وکٹ حاصل کئے ہیں۔ سمیع نے نیوزی لینڈ کے خلاف 5 وکٹ حاصل کئے تھے۔ مجموعی طور پر محمد سمیع ورلڈکپ میاچس میں ابھی تک 13 مقابلوں میں 40 وکٹ لے چکے ہیں جو کسی بھی ہندوستانی سے زیادہ ہیں۔ سمیع نے گذشتہ ورلڈکپ میں بھی شاندار بولنگ کی تھی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسے شاندار گیند باز کو ابتدائی 4 مقابلوں میں کس طرح باہر رکھا جاسکتا ہے۔ سمیع اس وقت ہندوستان کے سب سے تجربہ کار اور شاندار بولنگ ہیں پھر انہیں کیوں پہلے چار میاچس میں موقع نہیں دیا گیا۔ اگر ہاردیک پانڈیا زخمی نہیں ہوتے تو شاید سمیع کو اب بھی موقع نہیں ملتا جو ان کے ساتھ ناانصافی ہوتی۔ بعض موقعوں پر کپتان روہت شرما تنگ نظری محسوس ہوتی ہے کیونکہ روہت کو بھی معلوم ہے کہ سمیع کس طرح کے بولر ہیں تاہم اس کے باوجود شردل ٹھاکر جیسے گیند باز کو ان پر ترجیح دی گئی۔ لیکن سمیع نے ہمت نہیں ہاری موقع کا انتظار کرتے رہے اور جب موقع ملا تو بتا دیا کہ وہ اب بھی ہندوستان کے نمبر ایک بولر ہیں۔ سمیع کے ساتھ ناانصافی کیلئے کپتان روہت شرما پوری طرح ذمہ دار ہیں کیونکہ روہت سمیع کی صلاحیتوں سے واقف ہونے کے باوجود انہیں موقع نہ دیتے ہوئے ان کے ساتھ تنگ نظری کا مظاہرہ کیا۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب روہت نے کسی مسلم کھلاڑی کے ساتھ ایسا کیا ہو۔ اس سے قبل ایشیاء کپ میں جب محمد سراج نے سری لنکا کے خلاف تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے 6 وکٹ لئے تو روہت نے انہیں مزید بولنگ کرنے سے روک دیا جس کی وجہ سے ہندوستانی کرکٹ کا ایک بڑا ریکارڈ بنانے سے محروم رہے۔ ونڈے کرکٹ میں سب سے شاندار بولنگ کا ریکارڈ اسٹوارٹ بنی کے نام ہے جنہوں نے محض 6 رن کے عوض 6 وکٹ حاصل کئے تھے۔ ہندوستان کا کوئی بھی بولر ونڈے میاچ میں 6 سے زیادہ وکٹ نہیں لے پایا ہے تاہم سری لنکا کے خلاف سراج کو یہ ریکارڈ توڑنے بھرپور موقع تھا لیکن عین وقت پر روہت نے سراج سے بولنگ نہیں کروائی جس کی وجہ سے وہ 6 سے زیادہ وکٹ نہیں لے پائے۔ روہت کے اس فیصلہ کو ہر کسی نے تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس دوران سابق کرکٹر سنیل گواسکر نے ہندوستانی ٹیم کے ایک گیند باز کی تعریف کرتے ہوئے اس کا موازنہ کپل دیو سے کیا۔ ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز محمد سمیع کا انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی جیت میں اہم کردار تھا۔ محمد سمیع نے مجموعی طور پر 4 وکٹیں لیکر انگلینڈ ٹیم کے بلے بازوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ سنیل گواسکر نے کہا کہ سمیع بہت محنت کر رہے ہیں۔ جب وہ گھر واپس گئے تو انہوں نے مختلف پچوں پر پریکٹس کی۔ سمیع اپنی کرکٹ فٹنس پر بہت کام کر رہے ہیں۔ گواسکر نے کہا کہ سمیع صرف تیز گیند بازی نہیں کرتے بلکہ ان کے پاس معیاری سوئنگ بھی ہے جو دنیا کے کسی بھی بلے باز کو پویلین کی راہ دکھا سکتی ہے۔ گواسکر نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ فٹ رہنے کیلئے جم جاتے ہیں یا نہیں لیکن وہ کپل دیو کی طرح ہی ورزش کر رہے ہیں۔ کپل بھی مسلسل نیٹ میں گیند بازی کرتے تھے۔ سمیع اس بات پر یقین نہیں کرتے جو ماہرین کہتے ہیں کہ انہیں نیٹ میں صرف 15-20 گیندیں کرنی چاہئے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ایک تیز گیند باز کے طور پر ا؟پ کو اپنی ٹانگیں زیادہ چلانے کی ضرورت ہے۔ جب وہ بولنگ کر رہے ہوتے ہیں اور انہیں ڈرون کیمرے کے ذریعے دکھایا جاتا ہے تو وہ چیتے کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ یہ واقعی ایک حیرت انگیز نظارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمیع ٹیم انڈیا کے نمبر ایک گیند باز ہیں۔

مہاراشٹر کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کو 'پربھا ساکشی' ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کو سب سے تیز اور سب سے تفصیلی اپ ڈیٹ کے ساتھ خبریں فراہم کرنے کے لیے سیاسی پارٹیوں کے زمرے میں پربھا ساکشی نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا کوآرڈینیٹر شری نواس بکّڈ کو یہ ایوارڈ پیر کو دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقدہ وچار سنگم پروگرام میں دیا گیا۔ 'پربھا ساکشی' گروپ ملک بھر میں سیاسی جماعتوں کے میڈیا شعبوں کے کام کاج کا سروے کرتا ہے۔ اس سال کے سروے میں مہاراشٹر کانگریس کمیٹی کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کو میڈیا کو مراٹھی، ہندی، انگریزی اور اردو جیسی مختلف زبانوں میں تیز اور تفصیلی اپ ڈیٹ کے ساتھ ساتھ بروقت اور درست معلومات فراہم کرنے کے لیے پہلا انعام دیا گیا ہے۔ پیر کو دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں منعقد 'پربھا ساکشی' کی 22 ویں سالگرہ کی تقریب میں آئی اے این گروپ کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر انوج گرگ، نسکارٹ میڈیا انسٹی ٹیوٹ کے پروفیسر ڈاکٹر ریتو دوبے تیواری اور پربھا ساکشی کے ایڈیٹر اِن چیف نیرج دوبے نے مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا کوآرڈینیٹر شری نواس بکّڈ کو یہ ایوارڈ تفویض کیا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے اور چیف ترجمان اتل لونڈھے نے میڈیا کوآرڈینیٹر شری نواس بکّڈ سمیت پوری ٹیم کو اس کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ موجودہ دور میں میڈیا ڈیپارٹمنٹ کا کام بہت ضروری ہے۔ مہاراشٹر کانگریس کا میڈیا ڈپارٹمنٹ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور ہمارے لیڈر راہل گاندھی کے خیالات اور ان کے موقف کو لوگوں تک پہنچانے میں نہایت اہم اور بہترین کام کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کا میڈیا ڈپارٹمنٹ ریاستی صدر نانا پٹولے کی رہنمائی میں ان کی تیار کی گئی حکمت عملی کے تحت کانگریس پارٹی کے کاموں اور پالیسیوں کو لوگوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ریاستی کانگریس کے چیف ترجمان اتل لونڈھے نے کہا کہ میڈیا ڈپارٹمنٹ کے کام کو قومی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مہاراشٹر کانگریس کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کو ملک میں پہلا ایوارڈ ملا ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ مہاراشٹر کانگریس کا میڈیا ڈیپارٹمنٹ مزید لگن اور محنت کے ساتھ اپنے کام کو بخوبی ادا کرتا رہے گا۔

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ

شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔